دوسرا ایڈیشن

قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے مطابق

تیسری جماعت کے لیے

۳

ہماری اُردو

رہنمائے اساتذہ

فرحت جہاں

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

تعارف v
اعادہ ix
حمد ۱
نعت ۵
حضور ﷺ کی زندگی کا ایک واقعہ ۸
حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۱۱
ہمارا وطن ۱۵
پانی (نظم) ۲۰
خوشبو کا چور ۲۴
ہوا اور سورج ۲۷
پیارا پاکستان (نظم) ۳۱
راشد منہاس ۳۳
چھوٹی سی برائی ۳۷
ہرا بھرا جنگل (نظم) ۴۰
لومڑی اور شیرنی (تصویری کہانی) ۴۳
کراچی ۴۵
عبدالستار ایدھی (نظم) ۴۹
ہرن مینار ۵۲
قرار دادِ پاکستان ۵۵
سردی کا غسل (نظم) ۵۸
بی چٹوری ۶۱
ٹریفک کے آداب ۶۳
ایک جگنو اور بچّہ ۶۷
کبڈّی ۶۹
کولکتہ سے ایک خط ۷۲
مچھلی کا گیت (نظم) ۷۶
رفاہی ادارے ۸۰
بارہ سنگھا (تصویری کہانی) ۸۲
اقوالِ زرّیں ۸۴
بچائیے ۸۶
موئن جو دڑو (نظم) ۹۱
چمگادڑ ۹۴
ہاتھی اور درزی ۹۸
بچّے کی دُعا ۱۰۱

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

دورانیہ	تفصیل
۴۰ منٹ	ایک پیریڈ
۵ تا ۷ منٹ	سابقہ معلومات کا اعادہ/آمادگی
۱۰ تا ۱۵ منٹ	اعلانِ سبق/پیشکش/وضاحت/مشقی کام
۲۰ تا ۳۰ منٹ	طلبا کی شمولیت ، کارکردگی ، پڑھائی لکھائی ، دیگر سرگرمیاں ، کام کا جائزہ

تعارف

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ''ہماری اُردو'' کو پزیرائی حاصل ہورہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اورطلبا استفادہ کررہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں ممدومعاون ثابت ہورہی ہے۔

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے اس سلسلۂ کتب سے مطلوبہ اہداف کے حصول، زبان و ادب کی بہترین نشوونما اور اُردو زبان سیکھنے اورسکھانے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا وتجاویز کی روشنی میں اس سلسلے کی ''رہنمائے اساتذہ'' نئے سرے سے مرتب کی گئی ہیں، جن کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- نصاب کی دو میقات میں تقسیم
- ہر سبق کے مقاصد کا تعین
- کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت
- دیگر مشقی سوالات اور سرگرمیوں کا اضافہ
- تختۂ نرم کے لیے دلچسپ تجاویز اور نمونے
- اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ
- قواعد، تفاہیم اورتحریری استعداد بڑھانے کی تجاویز اور طریقۂ کار
- کتب میں دی گئی مشقوں کا حل اور اضافی معلومات

مقاصد

صوتیات:

- گذشتہ جماعت میں سکھائی گئی صوتیات اور مصوتوں کا اعادہ ('ا، و، ی، ے' سے بنائے گئے الفاظ)
- الفاظ جن کے آخر میں نون غنہ ہو یا جن میں 'ن' کو غنہ کرکے پڑھا جاتا ہو
- ''واؤ'' کی مختلف آوازوں کے الفاظ
- ہم صوت الفاظ
- 'ص ض' کی چھوٹی اشکال

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

ذخیرۂ الفاظ:

- اسباق سے متعلق ذخیرۂ الفاظ کی پڑھائی اور املا ، الفاظ سازی ، اکتیس سے پچاس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں ، شہروں ،ملکوں اور کھیلوں کے نام

قواعد:

- واحد جمع ، 'وں' اور 'یں' لگا کر جمع بنانا
- مذکر مؤنث
- اسم کی اقسام ، اسمِ ضمیر ، اسمِ معاوضہ ، اسمِ نکرہ ، اسمِ معرفہ ، اسمِ صفت
- فعل ، فاعل ،مفعول
- کلمہ اور مہمل
- متضاد الفاظ
- رموزِ اوقاف

تفہیم:

- مشقی سوالات کو سمجھ کر ان کے جوابات لکھنا
- عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھنا
- ٹریفک کے نشانات سمجھنا
- کہانی میں موجود سبق سمجھنا
- نظم کا مرکزی خیال سمجھنا
- تصاویر دیکھ کر کہانی کے جملے لکھنا
- تصاویر دیکھ کر نام لکھنا

تحریری استعداد:

- مضمون نگاری ، واقعہ نگاری ، سفر کی روداد ، کہانی لکھنا ، مکالمہ نگاری ، خط لکھنا ،نظم کو نثر میں لکھنا ،نظم لکھنا

ہماری اُردو

تیسری جماعت

تقسیمِ نصاب برائے میقات اول

مجوزہ مدت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تخلیقی تحریر	اسباق
• صوتیات کا اعادہ • ’وں‘ کی آواز والے حروف • ہم صوت (ہم آواز) الفاظ • ’ص ض‘ کی آدھی اشکال والے الفاظ • اعراب کے ذریعے تلفظ کی ادائیگی • الفاظ سازی • ’ی‘ اور ’ے‘ کی درمیانی شکل کے الفاظ • ’ہ‘ اور ’ھ‘ کے الفاظ • مرکب الفاظ اور ان کا تلفظ • چنانچہ اور اگرچہ کا تلفظ	• واحد کی جمع جملوں میں تبدیلی کے ساتھ • مذکر مؤنث • اسم ، اسم کی اقسام ، اسمِ نکرہ ، اسمِ معرفہ ، اسمِ معاوضہ • فعل ، فاعل اور مفعول • صفت • کلمہ اور مہمل	• تصویری تفہیم • مشقی سوالات کے جوابات • عبارت کی تفہیم • ورک شیٹ (تفہیم) • تصاویر دیکھ کر کہانی سے متعلق جملے لکھنا	• نظم نگاری • نظم کو نثر میں لکھنا • نثر پارہ • واقعہ نگاری • خالی جگہیں پُر کر کے کہانی لکھنا • مضمون نگاری	• حمد • نعت • حضور ﷺ کی زندگی کا ایک واقعہ • حضرت عمر رضی اللہ عنہ • ہمارا وطن • پانی (نظم) • خوشبو کا چور • ہوا اور سورج • پیارا پاکستان (نظم) • راشد منہاس • چھوٹی سی بُرائی • ہرا بھرا جنگل (نظم) • لومڑی اور شیرنی (تصویری کہانی) • کراچی • عبدالستار ایدھی • ہرن مینار

ذخیرۂ الفاظ: • شہروں اور صوبوں کے نام • ۳۱ سے ۴۰ تک گنتی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

ہماری اُردو

تقسیمِ نصاب برائے میقات دوم

تیسری جماعت

مجوزہ مدت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تخلیقی تحریر	اسباق
• 'ے' کی آواز والے الفاظ • نون غنہ کی آواز والے ایسے الفاظ جن کے آخر میں 'ں' ہو • نون غنہ کی آواز والے ایسے الفاظ جن میں نون پورا لکھا جاتا ہو لیکن نون کی آواز کو غنہ کر کے پڑھا جائے، جیسے جانچ، کانچ، آنچ • واؤ کی مختلف آوازوں کے الفاظ • ہم صوت الفاظ	• متضاد الفاظ • مترادفات • اسمِ ضمیر • واحد کی جمع بنا کر جملوں میں ضروری تبدیلی کروانا • رموزِ اوقاف • محاورات • 'یں' لگا کر جمع بنانا • 'وں' لگا کر جمع بنانا	• تفہیم • تصویری تفہیم • مشقی سوالات کے جوابات • ورک شیٹ تفہیم (عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات دینا) • تصاویر دیکھ کر نام لکھنا • تصاویر دیکھ کر کہانی سے متعلق جملے تحریر کرنا	• 'پسندیدہ جانور' پر مضمون لکھنا • نظم نگاری • واقعہ نگاری • کہانی لکھنا • خط لکھنا	• قرار دادِ پاکستان • سردی کا غسل (نظم) • بی چٹوری • ٹریفک کے آداب • ایک جگنو اور بچّہ (نظم) • کبڈّی • کولکتہ سے ایک خط • مچھلی کا گیت (نظم) • رفاہی ادارے • بارہ سنگھا (تصویری کہانی) • اقوالِ زرّیں • بچائیے • موئن جو دڑو (نظم) • چمگادڑ • ہاتھی اور درزی • بچّے کی دعا (نظم)

ذخیرۂ الفاظ: • ۴۱ سے ۵۰ تک گنتی (لفظوں اور ہندسوں میں) • ممالیہ کے نام
• پہاڑوں، دریاؤں اور جھیلوں کے نام • کھیلوں کے نام
• آبی جانوروں کے نام • ٹریفک کے نشانات • ملکوں کے نام

تعارف/اعادہ

مقاصد

- طلبا سے انسیت و اپنائیت پیدا کرنا
- کتاب کا تعارف کروانا ، اسے پڑھنے اور استعمال کرنے سے متعلق ہدایات دینا
- سابقہ سکھائے گئے الفاظ کی لکھائی کا اعادہ کروانا
- حروفِ تہجی کی آدھی اشکال اور اُن کا استعمال
- مصوّتوں (ا ، و ، ی ، ے) کا استعمال
- بھاری آواز والے الفاظ
- تشدید والے الفاظ

امدادی اشیا

- حروفِ تہجی اور حروفِ تہجی کی چھوٹی اشکال اور اُن سے بنائے گئے الفاظ کا چارٹ
- مصوّتے اور ان سے بنائے گئے الفاظ کا چارٹ
- تختۂ تحریر
- کتاب : ہماری اُردو - ۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز : ۲)

- طلبا سے اپنا تعارف کروائیے ، پھر طلبا سے ان کے نام پوچھیے۔ ان کے بہن بھائیوں ، دوستوں اور مشغلوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔
- کتاب 'ہماری اُردو- ۳' دکھائیے۔ اس کے سرورق کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ناشر اور مرتّبہ کے نام بھی بتائیے۔
- پھر طلبا کو موقع دیجیے کہ وہ کتاب کھول کر دیکھیں۔
- انھیں آپس میں اس کتاب کے بارے میں گفتگو کرنے دیجیے۔
- فہرست کھول کر اسے استعمال کرنے کا طریقہ بتائیے۔
- کتاب اور کاپیوں کی حفاظت کے لیے ہدایات دیجیے ، مثلاً طلبا اس پر کور (cover) چڑھائیں ، اس کے صفحات نہ موڑیں اور نہ پھاڑیں۔

- کتابوں اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے، اس سے انھیں ملکیت کا احساس ہو گا۔
- حروفِ تہجی ان کی کاپیوں پر خوشخط لکھوائیے۔
- حروف کی چھوٹی اشکال اور ان سے بننے والے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے، پھر طلبا سے کاپیوں پر لکھوائیے۔
- دوسری جماعت میں سکھائے گئے الفاظ کا املا لیجیے، پھر اغلاط درست کرنے کے لیے درست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا سے خود اصلاح کروائیے۔
- مصوّتے پوچھیے، ان سے الفاظ بنوائیے، نیز ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔

ا	و	ی	ے
والا	بچّوں	بنی	پیارے
انتقال	شوق	یتیم	دیکھتے
عادت	مسلمانوں	آزادی	عادتیں
جناح	سینکڑوں	تھیں	کھیل

- بھاری آواز والے الفاظ لکھوائیے۔ مثلاً:

ستھرے، پڑھنے، مٹھی بائی، بھگاؤ، اٹھنا، پڑھی، بھیجیں

- تشدید والے الفاظ:

اچّھا، ننّھے، امّی، ابّو، السّلام علیکم، ترقّی، اوّل

حمد

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- حمد پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- حمد کے معنی جان لیں۔
- اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں اور رحمتوں کا شعور حاصل کریں۔
- اللہ کی فرمانبرداری اور شکر کے جذبات محسوس کریں۔
- ذخیرۂ الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی کر سکیں۔
- 'ع' کی درمیانی شکل کے الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔
- اس حمد سے ملتی جلتی حمد لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ، جس پر حمد خوشخط لکھی ہو اور حمد سے متعلق مناظر بنے ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز (حسیں، پیڑ، مشرق، گھنے، چشموں، زرخیز، صحرا، مخلوق، کرم، شفاف، رحمتیں)
- 'ع' کی درمیانی شکل کے الفاظ کے فلیش کارڈز
- الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۱

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں سوالات کیجیے۔ انسانی جسم میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا نعمتیں رکھی ہیں، اپنے اِردگرد اور آسمان پر انھیں کیا دکھائی دیتا ہے، وغیرہ۔
- طلبا کے جوابات تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ اس کے علاوہ انھیں بتایئے کہ ہماری زندگی، ہمارا مسلمان ہونا اور ہمارے لیے انبیا کا آنا اور آسمانی کتابوں کا نزول بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ ہماری ہدایات و رہنمائی کے لیے

نبی کریم ﷺ کا مبعوث ہونا اور قرآنِ پاک کا اُترنا بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس طرح ہمارے ماں باپ ، بہن ، بھائی ، رشتے دار اور دوست احباب بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔

- ہمارا عقل وشعور ، دماغی صلاحیتیں ، سورج چاند ، ستاروں کا ہمیں فائدہ پہنچانا اور ہمارا اشرف المخلوقات ہونا بھی اللہ تعالیٰ کا کرم اور اُس کی نعمتیں ہیں۔ یہ سب نعمتیں اُس نے ہمیں اس لیے دی ہیں کہ ہم اس کے بندے ہیں ، وہ ہم پر ستر (۷۰) ماؤں سے زیادہ مہربان ہے۔ وہ ہمارا پروردگار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔'' اس کنبے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے جتنی نعمتیں پیدا کی ہیں اُن کا شمار بھی ناممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ، ''اور تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں گننے لگو تو شمار نہ کر سکو گے۔'' (ابراہیم: ۳۴)
- ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کریں اور اس کی ہدایات و احکامات کے مطابق ان نعمتوں کا استعمال کریں۔
- ممکن ہو تو یہ حمد پڑھانے کے لیے طلبا کو کسی پارک میں لے جائیں اور وہاں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے روشناس کرائیں۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- حمد ترنّم اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔ اس دوران طلبا الفاظ پر نظریں جمائے رکھیں۔
- الفاظ معانی کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- تختۂ تحریر پر الفاظ معنی لکھیے اور مثال یا جملے میں استعمال کے ذریعے سمجھایئے۔ جیسے:

الفاظ	معانی	مثال/ استعمال
پیڑ	درخت	ہمارے گھر میں آم کا پیڑ ہے۔
چَھٹنا	صاف ہونا	بارش کے بعد بادل چَھٹنا شروع ہو گئے۔
اُجالا	روشنی	سورج نکلنے کے بعد ہر طرف اُجالا پھیل جاتا ہے۔
شفاف	بہت صاف	ندی کا پانی بہت شفاف ہے۔
زرخیز	سرسبز	میرے گاؤں کی زمین بہت زرخیز ہے۔

- حمد کے اشعار کی وضاحت کیجیے۔ شاعر کا نام بتایئے۔
- طلبا سے باری باری اور گروہ کی صورت میں حمد پڑھوایئے۔
- مشق کا کام زبانی سمجھایئے۔ سوالات کے جوابات طلبا کو بتانے کا موقع دیجیے۔ ان کے دیے گئے جوابات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ جہاں ضرورت ہو ، مدد اور اصلاح کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ طلبا کو کھڑکی سے باہر جو نعمتیں نظر آ رہی ہوں، اُن سے باری باری پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔

۲۔ ہم معنی الفاظ:

بندے	مخلوق	روشنی	اُجالا
بادل	گھٹا	خوبصورت	حسین
ریگستان	صحرا		

۳۔ نظم میں مذکور پانی کی شکلوں کے نام: بارش، جھیل، چشمے، سمندر

۴۔ طلبا سے جواب معلوم کیجیے۔ مزید بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام مشہور ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں: رحمٰن، رحیم، کریم، رب، پروردگار، مالک، خالق، رازق۔

۵۔ حمد میں استعمال ہونے والے الفاظ سے نئی حمد لکھنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ حمد بنانے کے لیے معاون الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

معاون الفاظ: بنائی، سجائی، اُگائی، لگائی، سورج، چاند، سبزہ، اناج، نعمت، صحرا، جنگل، دریا، سمندر، گھنا، رواں، عطا، خطا

اب طلبا کو سوچنے کے لیے کچھ وقت دیجیے اور وہ الفاظ جوڑ کر جو مصرعہ بنائیں، اُسے تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ درستگی اور اصلاح بھی کرتے جائیے۔ درج ذیل نمونے کے مطابق آسان مصرعے بنوائیے۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا بنائی پھولوں سے دیکھو کیسی سجائی
چاند بھی اس میں، سورج بھی اس میں اور تاروں کی کیسی گوٹ لگائی
سبزی بھی اس میں، اناج بھی اس میں اور کیسی کیسی ہے نعمت اُگائی
صحرا کہیں اور کہیں جنگل گھنا ہے دریا کہیں اور کہیں سمندر رواں ہے
یہ اسی کا کرم ہے یہ اسی کی عطا ہے
کریں نہ جو شکر تو ہماری خطا ہے

فرحت جہاںؔ

۶۔ طلبا سے ان کی پسندیدہ حمد کے اشعار ترنّم سے سنیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- خالی جگہیں پُر کروائیے۔

اللہ نے مجھے آنکھیں دی ہیں جن سے میں ______________________

اللہ نے مجھے کان دیے ہیں جن سے میں ______________________

اللہ نے مجھے ناک دی جس سے میں ______________________

میرے اِرد گرد ہوا ہے جس سے میں ______________________

میرے سر پر سورج ہوتا ہے جس سے مجھے ______________________

- اس حمد میں سے طلبا سے ان کی پسند کے اشعار لکھوایئے اور ان کی منظر کشی بھی کروایئے۔ اچھا کام تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- الفاظ کی واحد لکھوایئے: پیڑوں ، پودوں ، اندھیروں ، سمندروں ، پہاڑوں ، کھیتوں ، گھٹاؤں ، پھولوں
- الفاظ کی جمع بنوایئے: نعمت ، سبزہ ، رحمت ، چڑیا ، جھولا
- حمد کو نثر میں لکھوایئے۔
- ارکان جوڑ کر لفظ بنوایئے۔

پے	+	ڑ	=					
نع	+	مت	=					
س	+	من	+	در	=			
کھے	+	توں	=					
پھو	+	لوں	=					

- حمد میں آنے والے ہم آواز الفاظ کی فہرست بنوایئے۔
- طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے اور ان سے اللہ تعالیٰ کے نام اور ان کے معانی خوشخط لکھوا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- طلبا کو اللہ تعالیٰ کے پانچ پانچ نام روزانہ یاد کروایئے ، پھر اللہ تعالیٰ کے نام سنانے کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ جیتنے والے طلبا کا نام تختۂ نرم پر لگایئے اور ہو سکے تو انعام بھی دیجیے۔

سبق نمبر ۲

نعت

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نعت پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نعت اور حمد کا فرق جان جائیں۔
- اپنے دِلوں میں نبی کریم ﷺ کی محبت وعقیدت اور عظمت کے جذبات محسوس کریں۔
- نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیّبہ کے نمایاں پہلوؤں اور واقعات سے آگاہی حاصل کریں اور اسوۂ حسنہ پر چلنے کی ترغیب پائیں۔
- واحد جمع بنانے اور پیراگراف لکھنے کے قابل ہوں۔

امدادی اشیا

- مکہ مکرمہ، غارِ حرا، کوہِ صفا کی تصاویر
- سورۃ بنی اسرائیل کی پہلی آیت سبحن الذي اسری.... مع ترجمہ تختۂ نرم پر خوشخط تحریر کردہ
- تختۂ تحریر
- الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز : ۳)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا کو دکھایئے اور درست ادائیگی کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔
- نعت کو ادب و احترام اور ترنّم کے ساتھ پڑھیے۔
- باری باری اور گروہ کی صورت میں طلبا سے بھی پڑھوایئے۔
- الفاظ و معانی کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ تختۂ تحریر پر بھی ان کی وضاحت کیجیے۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کر کے بھی سمجھایئے۔

الفاظ	معانی
ہادی	ہدایت دینے والا
حق	سچ
مہاجر	ہجرت کرنے والا
معراج	نبی کریم ﷺ کا آسمان پر تشریف لے جانا
رب	پالنے والا ، پروردگار

- حمد اور نعت کا فرق سمجھائیے۔ ایسے اشعار جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی گئی ہو، حمد کہلاتے ہیں اور ایسے اشعار جن میں نبی کریم ﷺ کی تعریف اور آپ ﷺ سے محبت کا اظہار کیا گیا ہو، نعت کہلاتے ہیں۔
- اس نعت کے شاعر کا نام بھی بتائیے۔ نہایت عقیدت و محبت کے ساتھ نبی کریم ﷺ کا ذکر کیجیے، ہر دفعہ آپ ﷺ کا نام لینے پر درود پڑھیے اور طلبا کو بھی اس کی تلقین کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بڑا بخیل وہ ہے جس کے سامنے آپ ﷺ نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے۔ درود پڑھنے کی فضیلت بھی بتائیے کہ ایک مرتبہ درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل کرتا ہے، دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔
- اس نعت میں نبی کریم ﷺ کی زندگی کے کئی واقعات کا ذکر ہے۔ طلبا کو مختصر مگر جامع انداز میں ان واقعات سے آگاہ کیجیے۔

مثلاً طلبا کو بتائیے کہ آپ ﷺ وحی کے نزول سے پہلے غارِ حرا میں عبادت کی غرض سے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ نزولِ وحی کے بعد آپ ﷺ نے دعوت و تبلیغ کا مشن اپنا لیا اور سب سے پہلے اپنے خاندان والوں کو اللہ کی تعلیمات کی طرف بلایا۔ پھر ایک روز آپ ﷺ صفا نامی پہاڑ پر تشریف لے گئے، تمام خاندان والوں اور دیگر لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا:
''اگر میں تم لوگوں سے کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک فوج تم پر حملہ آور ہونے والی ہے تو کیا میری بات کا یقین کروگے؟'' سب نے ایک زبان ہو کر کہا: ''کیوں نہیں، ہم نے آپ ﷺ کو ہمیشہ سچ بولتے ہوئے سنا ہے۔''
اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو میں یہ کہتا ہوں کہ اگر تم ایک اللہ پر ایمان نہیں لاؤ گے تو تم پر شدید عذاب نازل ہوگا۔''
یہ بات سن کر وہ لوگ بہت ناراض ہوئے اور وہاں سے چلے گئے لیکن آپ ﷺ نے دعوت و تبلیغ کا کام نہیں چھوڑا۔ آپ ﷺ نے ہر جگہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔ کفارِ مکہ نے اس دعوت کو قبول کرنے کی بجائے آپ ﷺ کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں، یہاں تک کہ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دے دیا۔

- اسی طرح دیگر اشعار میں آنے والے واقعات کا تذکرہ کیجیے۔ امدادی اشیا کا بر وقت استعمال کیجیے۔
- طلبا سے باری باری نعت پڑھوائیے۔ کورس کی صورت میں بھی پڑھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ مشقی سوالات زبانی حل کروائیے۔ طلبا کو سوالات کے جوابات خود بتانے اور لکھنے کا موقع دیجیے۔

(i) نبی کریم ﷺ غارِ حرا میں بیٹھ کر سوچا کرتے تھے کہ لوگوں کو ہدایت کیسے دی جائے ، نیکی کا راستہ کیسے دکھایا جائے اور انھیں ایک اللہ کی عبادت کی طرف کیسے راغب کیا جائے۔

(ii) رسولِ اکرم ﷺ نے کوہِ صفا پر آ کر لوگوں سے کہا کہ وہ حق کی دعوت کو قبول کریں ، اللہ کو ایک مانیں ، اُسے پہچانیں اور بُرائی کا راستہ چھوڑ کر اچھائی کی راہ اپنائیں۔

(iii) معراج النبی میں آپ ﷺ کو ساتوں آسمان کی سیر کروائی گئی ، جنت و دوزخ کے مناظر دکھائے گئے ، تمام انبیا سے ملاقات کروائی گئی اور اللہ تعالیٰ آپ ﷺ سے ہم کلام ہوا۔

(iv) ہمارے پیارے نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

۲۔ الفاظ کے درست معانی:

معراج	نبی کریم ﷺ کا آسمان پر جانا	رب	اللہ تعالیٰ
ہادیٔ حق	حق بات کی ہدایت کرنے والا	اچھّائی	بھلائی
پیغام	زبانی بات	سیدھی راہ	نیکی کا راستہ

۳۔ دیے گئے واحد الفاظ کی جمع (بالترتیب) :

حقائق ، پیغامات ، باتیں ، برائیاں ، راہیں

۴۔ ہم آواز الفاظ:

کیسے : جیسے ، ایسے　　رب : سب ، جب　　سنائی : دکھائی ، بتائی

سوچ: موچ ، نوچ　　عام: کام ، شام

۵۔ طلبا سے جملے بنوائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- پراجیکٹ

طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے اور اس نظم میں جن واقعات کی نشاندہی کی گئی ہے ، انھیں کتابچوں میں لکھوائیے۔ اس کے لیے اخبارات ، رسائل ، سیرت کی کتب ، لائبریری اور انٹرنیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

سبق نمبر ۳

حضور ﷺ کی زندگی کا ایک واقعہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنے اور زبانی لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- امن و سلامتی کی اہمیت کو جان لیں۔
- نبی کریم ﷺ کی فہم و فراست، صداقت، امانت، لوگوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ اور اعلیٰ اخلاق سے واقفیت حاصل کر لیں۔
- نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب پائیں۔

امدادی اشیا

- خانۂ کعبہ کا ماڈل یا تصویر جس میں حجرِ اسود نصب نظر آ رہا ہو
- نئے الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- اس سبق کو پڑھانے کے لیے کہانی کا انداز اپنایئے۔ نبی کریم ﷺ کے اخلاقِ عالیہ کا ذکر کیجیے۔ طلبا کو بتایئے کہ نبی کریم ﷺ بچپن ہی سے عمدہ اخلاق و اطوار کے مالک تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے، بُرے کاموں سے دور رہتے۔ مہمانوں کی خاطر داری کرتے، تمام لوگوں کے کام آتے۔
- آپ ﷺ امن و سلامتی کو پسند کرنے والے اور لوگوں کے جھگڑے نمٹانے والے تھے۔ اسلام سے پہلے عرب ہر قسم کی بُرائیوں میں مبتلا تھے۔ وہ بات بات پر جھگڑتے اور قتل و غارت گری کا بازار گرم کرتے، معمولی باتوں پر شروع ہونے والی جنگیں برسوں جاری رہتیں۔ ایسے میں وہاں کے مصالحت پسند لوگوں نے ''حلف الفضول'' کے نام سے آپس میں امن و سلامتی کے ساتھ رہنے کا معاہدہ کیا۔ آپ ﷺ نے اس معاہدے میں شرکت فرمائی۔

- بتائیے کہ آپ ﷺ نے اپنی فہم و فراست اور معاملہ فہمی سے ایک جھگڑا نہایت عمدہ طریقے سے طے کیا اور آپ ﷺ کی ذہانت اور عقل کی بدولت عرب کے قبیلے ایک بڑی جنگ سے بچ گئے۔ اس واقعے کی تفصیلات ہم آج کے سبق میں پڑھیں گے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند آواز سے پڑھیے۔
- الفاظ کے معانی بتائیے۔ املا کے لیے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ جہاں وضاحت کی ضرورت ہو وضاحت کیجیے۔ دورانِ وضاحت سوالات بھی کیجیے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔
- حجرِ اسود کے بارے میں بتائیے۔ 'حجر' سے مراد پتھر اور 'اسود' کے معنی ہیں سیاہ۔ حجرِ اسود سے مراد خانۂ کعبہ کی دیوار میں نصب سیاہ پتھر ہے۔ یہ ایک مقدس پتھر ہے جو جنت سے بھیجا گیا ہے۔ حاجی اس کو بوسہ دیتے ہیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ صحیح اور غلط جملوں کی نشاندہی:

(i) ✓ (ii) ✓ (iii) ✗ (iv) ✓ (v) ✗

۲۔ خالی جگہوں کے جوابات:

(i) تعمیر (ii) عمارت (iii) پُر امن (iv) خاطر (v) طے

۳۔ الفاظ کی ضد:

پُر امن	جھگڑالو	عقلمندی	بے وقوفی
تجویز	حکم	پریشانی	اطمینان

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- واقعات نگاری:

درج ذیل واقعات لکھنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ چھوٹے چھوٹے جملوں میں ان واقعات سے متعلق دس دس سطریں لکھوائیے۔

غارِ حرا اور نزولِ وحی ۔ دعوتِ اسلام کا آغاز ۔ ہجرتِ مدینہ ۔ معراج النبی ﷺ

- درج ذیل تاریخی واقعات کی ترتیب درست کروائیے:

ہجرتِ مدینہ ۔ تبلیغ ۔ معراج ۔ غارِ حرا میں عبادت

- ’ص ،ض‘ کی آدھی اشکال والے الفاظ لکھوائیے ، جیسے :
  نصیحت ، انصار ، صفائی ،ضرورت ،ضعیف ، ضائع
- نعت میں سے خالی جگہیں پُر کروائیے۔

اک دن آئے ______ پر بولے پھر ______ کو بلا کر
______ ہے کیا اور کیا سچائی کیا ہے برائی ، کیا ______
______ چھوڑ مدینہ آئے رب کا وہ ______ بھی لائے
سارے ______ اور انصار کرنے لگے پھر آپ ﷺ سے ______

- درج ذیل الفاظ کی خوشخطی کروائیے۔ خوشخطی کے لیے الفاظ تختۂ تحریر پر خوبصورت بناوٹ کے ساتھ لکھوائیے۔ پھر طلبا سے کاپیوں پر لکھوائیے۔
  حجرِ اسود ، صبح ، بانٹ ، قریش ، واقعہ ، مرمّت ، تعمیر
- چند الفاظ کے جملے بنوائیے ، مثلاً
  نگہبان ، فیصلہ ، عزت ، مبارک ، ذہانت
- سوچ کر یا معلوم کر کے لکھیے۔
  ☆ اگر حجرِ اسود کا معاملہ نبی کریم ﷺ دانشمندی کے ساتھ پُر امن طریقے سے حل نہ کرواتے تو کیا ہوتا؟
  ☆ حجرِ اسود کیا ہے؟ یہ کہاں سے آیا؟
- گتّے سے خانۂ کعبہ کا ماڈل بنوائیے اور اس کے بارے میں چند جملے لکھوائیے۔ مثلاً:
  یہ خانۂ کعبہ ہے۔ یہ اللہ کا گھر ہے۔ یہ مسلمانوں کا قبلہ ہے۔ مسلمان اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ ہر سال تمام دنیا سے مسلمان یہاں حج کرنے آتے ہیں۔
- ’ع‘ کی آدھی شکل کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
  تعمیر ، عرب ، معاملہ ، عقل ، عمل ، کعبہ ، واقعہ
- ’وں‘ کی آواز والے الفاظ لکھیے۔ جیسے:
  قبیلوں ، سرداروں ، جنگوں ، لوگوں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ خوشخط لکھنا اور ان کی املا سیکھ جائیں۔
- مشقی سوالات کے جوابات خود لکھنا سیکھ جائیں۔
- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شخصیت اور کردار کی خوبیوں سے آگاہ ہو جائیں اور ان کی زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں۔
- اسلامی مہینوں کے نام اور ان مہینوں میں آنے والے تہواروں اور خاص مواقع کے بارے میں جان لیں۔
- ارکان سے لفظ بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- چارٹ جس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں معلومات درج ہوں
- کیلنڈر بنانے کے لیے چارٹ پیپر، رنگین پنسلیں
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۸

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- آمادگی کے لیے طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔ ان سے سوالات کیجیے کہ کیا انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام سنا ہے، وہ کون تھے، کیا ان کے قبولِ اسلام کا واقعہ کسی کو یاد ہے (واقعہ سنیے)۔
- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی کا کوئی واقعہ انھیں سنائیے۔ مثلاً، عظیم المرتبت صحابیٔ رسول اور مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اپنے غلام کے ساتھ مدینہ منورہ سے بیت المقدس جا رہے تھے۔ سواری کے لیے صرف ایک اونٹ تھا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ دیر خود اونٹ پر سوار ہوتے تو کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد غلام کو اس پر بٹھا دیتے اور خود اونٹ کی مہار تھام کر پیدل چلتے۔ جب بیت المقدس پہنچے تو اس وقت اونٹ پر سوار ہونے کی باری

غلام کی تھی۔ چنانچہ لوگوں نے ایک حیرت انگیز نظارہ دیکھا کہ غلام اونٹ پر سوار تھا اور حضرت عمرؓ خلیفہ ہونے کے باوجود پیدل چل رہے تھے۔ وہاں کے لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے۔

- حضرت عمرؓ کی ذات میں بے شمار خوبیاں تھیں۔ انھوں نے اپنی خلافت کے زمانے میں بہت سے کارنامے انجام دیے۔ آج ہم ان ہی کے بارے میں پڑھیں گے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے، طلبا سے بھی باری باری پڑھوائیے۔
- تلفظ کی غلطیاں بورڈ پر لکھ کر درست کروائیے۔

مثلاً 'ق' اور 'ک' میں فرق بتائیے۔ طلبا 'ق' پڑھتے ہوئے 'ک' کی آوز نکالتے ہیں، انھیں بتائیے کہ 'قریب' کے 'ق' کو اگر ہم زبان کی جڑ کے پاس سے نہیں پڑھیں گے تو وہ 'کریب' بن جائے گا اور یوں ہی 'طاقت' بھی 'طاکت' بن جائے گا۔ یہ غلط تلفظ ہے۔ اسی طرح 'قاضی'، 'کاضی' ہو جائے گا۔ بعض طلبا 'ک' کو 'ق' پڑھتے ہیں، اس کی بھی اصلاح کروائیے کہ 'ک' کی آواز 'ق' کے مقابلے میں باریک ہوتی ہے، 'کا' کو 'قا' یا 'کیلنڈر' کو 'قیلنڈر' اور 'کام' کو 'قام' نہیں کہنا چاہیے۔

- الفاظ کے معانی اور ان کے جملے بنا کر ان کا استعمال سکھائیے۔

مشورہ	رائے، تجویز	مشیر	مشورہ دینے والا
شان	عزت	ٹوکا	غلطی بتائی
مجال	طاقت، حوصلہ		

- سبق کی وضاحت کیجیے اور دورانِ وضاحت زبانی سوالات بھی کیجیے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ عدل و انصاف کا نظام قائم کیا۔ ہجری کیلنڈر تیار کروایا۔

۲۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں کسی بڑے کام سے پہلے لوگوں کی رائے لینے کے لیے مسجد میں اعلان کروایا جاتا تھا جسے سن کر لوگ جمع ہو جاتے اور اپنی رائے دیتے۔

۳۔ محرم۔

۴۔ حج ذی الحج کے مہینے میں ہوتا ہے۔عید الفطر شوال میں منائی جاتی ہے۔شب ِ برأت شعبان کے مہینے میں ہوتی ہے۔
ہجری مہینوں کے نام بالترتیب: محرم ،صفر، ربیع الاوّل ، ربیع الثانی ، جمادی الاوّل ، جمادی الثانی ، رجب ، شعبان ، رمضان ،شوال ، ذیقعد ، ذی الحج۔

۵۔ انسان ۔ نالائق۔خلیفہ۔اہم ۔ ہرگز ۔شروع۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- ارکان ملا کر الفاظ بنوائیے۔

طا	+	قت	=			
مر	+	ضی	=			
ز	+	ما	+	نے	=	
ع	+	دا	+	لت	=	
لو	+	گوں	=			
اس	+	لا	+	می	=	

- طلبا کے گروہ تشکیل دے کر سوالات و جوابات کا مقابلہ منعقد کروایا جائے۔ اس کے لیے پہلے سوالات تیار کروائے جائیں۔ مثلاً

☆ چاروں خلفائے راشد کے نام بتائیے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ ،حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علیؓ)
☆ ہجری کیلنڈر کس نے تیار کروایا؟ (حضرت عمرؓ)
☆ عید الفطر کس اسلامی مہینے میں آتی ہے؟ کس تاریخ کو آتی ہے؟ (شوال کی پہلی ، دوسری اور تیسری تاریخ)
☆ عید الاضحیٰ کس اسلامی مہینے میں آتی ہے؟ کس تاریخ کو آتی ہے؟ (۱۰ ذی الحج)
☆ حج کس اسلامی مہینے میں آتا ہے؟ (ذی الحج میں)
☆ ہجری سال کا آغاز کس مہینے سے ہوتا ہے؟ (محرم)
☆ رمضان کے مہینے میں کتنے روزے رکھے جاتے ہیں؟ (۲۹ یا ۳۰)
☆ ہجری کیلنڈر میں مہینوں کی تعداد کتنی ہے؟ (بارہ)

☆ ہجری مہینے کا آغاز کس طرح ہوتا ہے؟ (چاند کے دیکھنے سے)

☆ ہجری مہینہ کتنے دنوں کا ہوتا ہے؟ (۲۹ یا ۳۰ دن)

☆ ہجری مہینوں کو قمری مہینے بھی کہا جاتا ہے، کیوں؟ (چاند سے منسوب ہونے کی وجہ سے۔قمر کے معنی چاند)

☆ ہجری سال کس مہینے پر ختم ہوتا ہے؟ (ذی الحج پر)

☆ کس واقعے کو ہجری کیلنڈر کا پہلا سال قرار دیا گیا ہے؟ (ہجرتِ مدینہ)

- ورک شیٹ پر تفہیم کروائیے۔

ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں سے خطاب فرما رہے تھے کہ ایک شخص اٹھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: ''مالِ غنیمت میں سے سب کو برابر کپڑا ملا، لیکن آپ نے اُس کپڑے کی جو قمیص پہنی ہوئی ہے اس کا کپڑا مقدار سے زیادہ کیوں ہے؟'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''آپ نے درست سوال کیا ہے، لیکن اس کا جواب میرا بیٹا دے گا۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے کہا، ''میرے والد کو بھی اتنا ہی کپڑا ملا جتنا دیگر مسلمانوں کو لیکن چونکہ ان کا قد لمبا ہے لہٰذا اتنے کپڑے میں ان کی قمیص نہیں بن سکتی تھی تو میں نے اپنے حصہ کا کپڑا انھیں دے دیا اور اس طرح ان کی قمیص تیار ہوئی۔'' یہ سن کر وہ شخص مطمئن ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی ہمت اور جرأت کی تعریف کی۔

- مندرجہ بالا پیراگراف پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔
  - (i) مالِ غنیمت میں سے کیا چیز مسلمانوں میں تقسیم کی گئی تھی؟
  - (ii) خطاب کے دوران ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا پوچھا؟
  - (iii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے کیا کہا؟
  - (iv) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی ہمت پر کیا کیا؟
  - (v) کیا حاکمِ وقت سے حساب لیا جانا چاہیے؟
  - (vi) اس واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

سبق نمبر ۵

ہمارا وطن

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- پاکستان سے متعلق معلومات حاصل کر سکیں۔
- پاکستان کے بارے میں مضمون لکھنا سیکھ جائیں۔
- واحد جمع بنانا اور ان کے مطابق جملوں میں تبدیلی کرنا سیکھ جائیں۔
- محبِّ وطن پاکستانی بننے اور تعصب سے بچنے کی ترغیب پائیں، اتحاد و اتفاق سے رہنا سیکھیں۔
- جان لیں کہ فضلیت کا معیار تقویٰ ہے۔

امدادی اشیا

- پاکستان کے جھنڈے اور علاقائی لباسوں کی تصاویر
- پاکستان کا نقشہ اور صوبوں کی تصاویر
- قومی نغمہ ''اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں''
- پاکستان کے بارے میں دستاویزی فلم کی CD
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۱۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- تختۂ نرم پر یہ آیت آویزاں کیجیے:

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

ترجمہ: ''اے لوگو! ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمھاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔'' (الحجرات: ۱۳)

- پاکستان کے بارے میں سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔
- گلوب میں پاکستان اور اس کے علاقے دکھائیے۔محل و وقوع بتائیے۔ پاکستان کے پڑوسی ممالک کے نام بتائیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔تلفظ اور ادائیگی کا خیال رکھیے۔
- طلبا سے پڑھوائیے۔ چاروں صوبوں کے بارے میں چار مختلف طلبا سے پڑھوائیے۔ پاکستان کے بارے میں مددگار اشیا بروقت استعمال کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور بتائیے کہ ہمارا وطن اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت کے طور پر ہمیں ملا ہے۔ اس میں ہر قسم کی معدنیات ، اناج ،فصلیں ، پھل ، پہاڑ ، دریا ،سمندر ، خوبصورت وادیاں ، میدان ،صحرا ، جنگل ،غرض یہ کہ ہر طرح کی نعمتیں موجود ہیں۔ حالانکہ ہر صوبے کی اپنی زبان اور شناخت ہے ، اس کے باوجود ہم سب ایک ہی ملک کا حصہ ہیں۔ ہم میں سے کسی کو بھی قوم ، قبیلے یا زبان کی بنیاد پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں باہمی تعارف اور پہچان کے لیے بنائی ہیں ، بڑائی اور فضیلت کے لیے نہیں۔ بڑائی اور فضیلت کا معیار اللہ کے نزدیک صرف اور صرف تقویٰ ہے کہ ہم میں سے کون کتنا اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور اس کی فرمانبرداری کرنے والا ہے۔ہمیں علاقائیت یا صوبائیت پر فخر کرنے کی بجائے اپنے مسلمان اور پاکستانی ہونے پر فخر کرنا چاہیے۔ ہم سب ایک ہیں ،ہمیں اس ملک میں پیار اور محبت کے ساتھ مل جل کر رہنا ہے اور اس کی ترقی کے لیے کام کرنا ہے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے ، پھر کاپیوں پر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ پاکستانی صوبوں کے دارالحکومت:

بلوچستان	....	کوئٹہ
پنجاب	....	لاہور
خیبر پختونخوا	....	پشاور
سندھ	....	کراچی

۲۔ خالی جگہیں:

(i) اُردو (ii) پنجابی (iii) سندھی (iv پشتو (v) بلوچی

۳۔ جملہ ترتیب سے لکھنا: بلوچستان میں کون سی زبان بولی جاتی ہے؟

۴۔ جاپان میں کون سی زبان بولی جاتی ہے؟ جاپان میں جاپانی زبان بولی جاتی ہے۔
ایران میں کون سی زبان بولی جاتی ہے؟ ایران میں فارسی زبان بولی جاتی ہے۔
بنگلہ دیش میں کون سی زبان بولی جاتی ہے؟ بنگلہ دیش میں بنگلہ زبان بولی جاتی ہے۔

۵۔ یہ سوال کمرۂ جماعت میں خوشگوار ماحول برقرار رکھتے ہوئے طلبا سے حل کروائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- منتخب الفاظ کی املا کروائیے۔
- قوسین میں درج واحد الفاظ کی جمع کے مطابق درج ذیل جملوں کو دوبارہ لکھوائیے۔

خالد نے اپنی کتاب بستے میں رکھی۔ (کتابیں)
سلمٰی نے رنگین پنسل خریدی۔ (پنسلیں)
ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ (ہوائیں)
قانون کی پابندی کرنی چاہیے۔ (قوانین)
دادی اماں نے ہمیں مزیدار کہانی سنائی۔ (کہانیاں)

- پاکستانی شہروں کے نام لکھنے کا مقابلہ کروائیے۔
- پاکستان کی قومی چیزوں کے بارے میں معلومات دیجیے۔

پاکستان کا قومی کھیل __________ ہے۔ (ہاکی، کرکٹ، فٹ بال)
پاکستان کا قومی پھول __________ ہے۔ (گلاب، چنبیلی، گیندا)
پاکستان کی قومی زبان __________ ہے۔ (پنجابی، سندھی، اُردو)
پاکستان کی کرنسی __________ ہے۔ (ٹکا، روپیہ، ین)
پاکستان کا دارالحکومت __________ ہے۔ (لاہور، کراچی، اسلام آباد)

- پراجیکٹ

طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے۔ ہر گروہ پاکستان کے ایک صوبے کے بارے میں معلومات جمع کرے اور چارٹ پیپر پر لکھے، صوبے سے متعلق چیزوں کی تصاویر بھی لگائے۔ یہ چارٹ کلاس میں آویزاں کیجیے۔

- کمرۂ جماعت یا اسکول کی سالانہ تقریب میں فینسی ڈریس شو منعقد کروائیے۔ طلبا مختلف صوبوں کا لباس پہنیں۔ ہر صوبے کی نمائندگی کرنے والا طالبِ علم اپنے علاقے کی خاص خاص چیزوں کی تصاویر یا ماڈل بھی دکھائے، جبکہ چند طلبا یہ قومی گیت پڑھیں:

آؤ بچّو، سیر کرائیں تم کو پاکستان کی
جس کی خاطر ہم نے دی قربانی لاکھوں جان کی
پاکستان زندہ باد! پاکستان زندہ باد!

- تفہیم کی ورک شیٹ دیجیے۔

گلگت بلتستان، پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کا علاقہ ہے جسے ۲۰۰۹ء میں ایک الگ صوبائی علاقہ قرار دیا گیا۔ یہ پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ یہاں کی آبادی تقریباً ۲۰ لاکھ ہے۔ یہ صوبائی علاقہ دو ڈویژنوں پر مشتمل ہے یعنی گلگت اور بلتستان۔

یہاں قراقرم، ہمالیہ اور کوہ ہندوکش کے مشہور اور بلند ترین پہاڑی سلسلے ہیں۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی 'کے ٹو' بھی یہیں واقع ہے۔ یہاں کی مشہور زبانیں بلتی اور شینا ہیں اور پسندیدہ کھیل پولو ہے۔ یہاں کی جھیلیں اور نیشنل پارک مشہور تفریح گاہیں ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہیں اور بہت سادہ زندگی گزارنے والے، ملنسار اور خوش اخلاق ہیں۔ دنیا بھر سے سیاح اور کوہ پیما ان علاقوں کا رخ کرتے ہیں اور ان علاقوں کی خوبصورتی اور قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

- درج بالا پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(i) گلگت بلتستان کو کس سنہ میں صوبائی علاقہ قرار دیا گیا؟
(ii) یہاں کی آبادی کتنی ہے؟
(iii) یہاں کون کون سے مشہور پہاڑی سلسلے واقع ہیں؟
(iv) کیا آپ نے پاکستان کے شمالی علاقوں کی سیر کی ہے؟
(v) وہاں آپ نے کیا کیا دیکھا؟

کے ٹو

قراقرم

- درج ذیل اشارات کی مدد سے طلبا سے ہمارا وطن مضمون لکھوائیے۔

پہلا پیراگراف	دوسرا پیراگراف
☆ پاکستان کب بنا؟ ☆ کس نے بنایا؟ ☆ کتنے صوبے ہیں؟ ☆ کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟ ☆ مشہور شہر کون کون سے ہیں؟	☆ پاکستان کی مشہور تاریخی عمارات؟ ☆ مشہور مقامات کون کون سے ہیں؟ ☆ پیداوار اور فصلیں کون سی ہیں؟ ☆ کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟
تیسرا پیراگراف	**چوتھا پیراگراف**
☆ کن کن چیزوں کے کارخانے ہیں؟ ☆ کون کون سے دریا ہیں؟ ☆ سمندر کا نام، آبی مخلوق کے نام کیا ہیں؟	☆ ہمیں ان نعمتوں کی قدر کیسے کرنا چاہیے؟ ☆ ہم پاکستان کی خدمت کیسے کر سکتے ہیں؟ ☆ ہمیں یہاں کس طرح رہنا چاہیے؟

سبق نمبر ٦

پانی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- جانیں کہ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
- پانی کے فوائد اور پانی ضائع کرنے کے نقصانات سے آگاہ ہوں۔
- اللہ کی نعمتوں کی قدر کرنا سیکھیں اور ان نعمتوں پر اللہ کا شکر گزار بننے کی ترغیب حاصل کریں۔
- ہم آواز الفاظ اور اسم/صفت کی مشق کریں۔

امدادی اشیا

- دریاؤں، جھیلوں، آبشاروں کی تصاویر
- چارٹ جس پر پانی کے فوائد کی تصویری معلومات ہوں اور ضائع ہونے سے بچانے کی تصویری تجاویز ہوں
- تختۂ تحریر
- الفاظ معانی اور نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ١٧

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- تختۂ نرم پر یہ آیت آویزاں کیجیے:

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

ترجمہ: اور تمام جان دار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں۔ (الانبیاء: ۳۰)

- طلبا سے پوچھیے کہ زندہ رہنے کے لیے کون کون سی چیزیں سب سے زیادہ ضروری ہیں؟ اگر پانی نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- نظم ترنّم سے درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- الفاظ معانی کے کارڈز دکھایئے۔ بورڈ پر لکھ کر سمجھایئے۔

- درج ذیل الفاظ کے معانی بتائیے اور جملے بنوائیے۔

الفاظ	معانی
گِھر گِھر کر آئیں	چاروں طرف سے آئیں
گرجنا	تیز ہوا کی رگڑ سے بادلوں کی آواز
کہساروں	پہاڑوں
ویرانہ	سنسان جگہ، جہاں آبادی نہ ہو

- نظم کی وضاحت کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر کاپیوں پر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ برگد۔ پیپل

۲۔ خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے الفاظ: پر، پگھل، برف، سمندر، چمک، بارش، اولے

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- سوچیے اور لکھیے۔ ہم کن کن ذرائع سے پانی حاصل کرتے ہیں؟

۱۔ جھیل ۲۔ دریا ۳۔ آبشار ۴۔ دریا ۵۔ گلیشیر

- درج ذیل جملوں میں سے اسم اور صفت کو پہچان کر الگ الگ خانوں میں لکھوائیے۔

جملے	اسم	صفت
آسمان پر سیاہ بادل ہیں۔		
باغ میں پھولوں کی خوشبو مہک رہی ہے۔		
آسمان پر تارے چمک رہے ہیں۔		
طارق ذہین لڑکا ہے۔		
دریا بہہ رہا ہے۔		
سمندر کا پانی نمکین ہوتا ہے۔		

- بارش کیسے ہوتی ہے؟ درج ذیل اشارات کی مدد سے تصویر کے ذریعے ظاہر کیجیے۔

سمندر ← حرارت ← بخارات ← بادل ← بارش

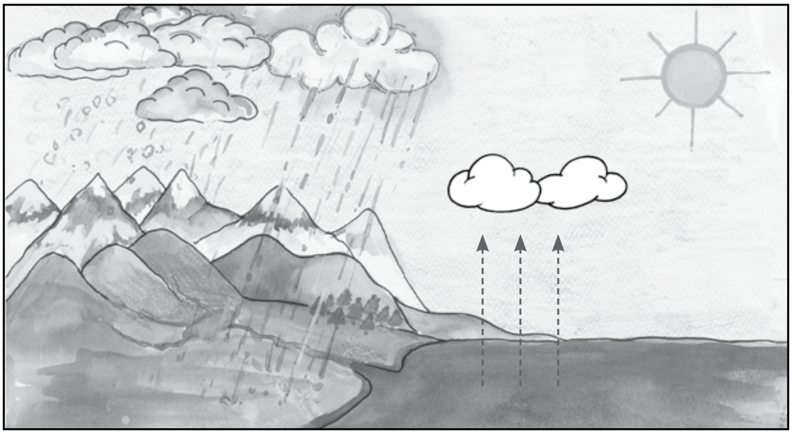

- اگر دنیا میں پانی نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ دس جملے تحریر کروائیے۔
- نظم میں ہم آواز الفاظ لکھوائیے۔

مثلاً: آئیں : برسائیں ، بھری : کھری ، اندر : گھر ، بڑے : پہلے

- درج ذیل خانوں میں چند سمندری جانوروں کے نام لکھیں اور ان کی تصاویر بھی لگائیں۔

کچھوا

مچھلی

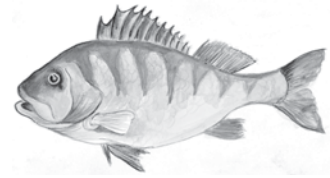

مگرمچھ

ڈولفن

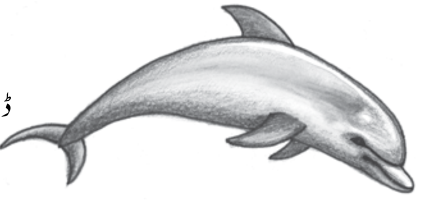

- پانی کے پانچ فوائد لکھیے۔

۱۔ ________________

۲۔ ________________

۳۔ ________________

۴۔ ________________

۵۔ ________________

- پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کی پانچ تجاویز تحریر کروائیے۔

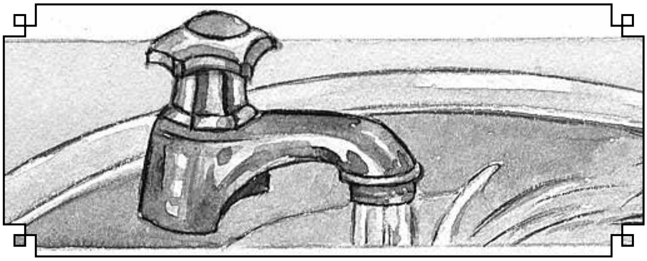

۱۔ ________________

۲۔ ________________

۳۔ ________________

۴۔ ________________

۵۔ ________________

- جھیل کی منظر کشی کروائیے۔ اس کے اندر اور باہر کون کون سے جاندار ہو سکتے ہیں ، ان کی تصاویر بنوائیے اور ان کے نام لکھوائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

خوشبو کا چور

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- کلمہ اور مہمل کے معنی جان لیں اور اس کی مثالیں سمجھ لیں۔
- عبارت کے مکالمے بنانا سیکھ جائیں۔
- متضاد الفاظ سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۱۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے، صحیح تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- الفاظ کے معانی بتائیے:

جی	دل	دام	قیمت
دہاڑنا	شیر کا چلّانا	ہکّا بکّا	حیران

- سبق کی وضاحت کیجیے۔ دورانِ وضاحت سوالات کیجیے۔
- طلبا سے پڑھوائیے، غلط تلفظ بورڈ پر لکھ کر درست کروائیے۔

- وہ چند اغلاط جو طلبا پڑھائی کے دوران کرتے ہیں:

مُسافِر	مُسافَر	ڈُبو	ڈَبو	غُذر	گُزر	بَدمِزاج	بَدمَزاج
✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗

عقل مند	عکل مند	قیمت	کیمت	عِلْم	عِلَم	مُفْت	مُفَت
✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗

- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ مسافر ریستوران کے اندر کھانا نہیں کھا سکتا تھا کیونکہ اس کے پاس کھانے کی قیمت ادا کرنے کے لیے پیسے نہیں تھے۔

۲۔ کہانی کے کرداروں کی صفات:

ریستوران کا مالک	مسافر	قاضی
ظالم	بے چارہ	انصاف پسند
لالچی	غریب	سمجھ دار
بدمزاج	کمزور	عقل مند

۳۔ طلبا کو سوچنے کا موقع دیجیے اور تمام طلبا سے مکالمے لکھوائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- اس سبق کو ڈرامے کی شکل دیجیے۔ طلبا کے ساتھ مل کر سبق کی مدد سے مکالمے بنائیے۔
- طلبا کو ریستوران کے مالک، مسافر، گاہک، نوکر، قاضی کے کرداروں کی مشق کروائیے، پھر وہ کمرۂ جماعت اور بعدازاں اسکول کی سالانہ تقریب میں یہ ڈراما کریں۔

- قواعد - کلمہ اور مہمل

کلمہ: ہر بامعنی لفظ کلمہ کہلاتا ہے۔ مثلاً، پانی، روٹی، جھوٹ، سچ، وغیرہ

مہمل: ایسا لفظ جس کے کوئی معنی نہ ہوں، مہمل کہلاتا ہے۔ درج ذیل مرکبات میں نشان زد الفاظ مہمل ہیں۔

پانی وانی، جھوٹ موٹ، کھانا وانا، گپ شپ، روٹی ووٹی

- چند مزید الفاظ سوچ کر بتائیے، پھر لکھیے۔
- درج ذیل مکالموں کے سامنے درست نام تحریر کیجیے۔

(i) ''یہ تُو کیا کر رہا ہے؟ چلا جا یہاں سے۔'' ریستوران کا مالک

(ii) ''میرے پاس تو ایک پیسہ بھی نہیں جو تجھے دوں۔'' __________

(iii) ''تُو میرے کوفتوں کی خوشبو چُرا کر مزے لے رہا تھا۔'' __________

(iv) ''لو میاں اب تو خوش ہو۔ تمھارے دام تمھیں ادا ہو گئے۔'' __________

(v) ''واہ! میرے دام کیسے ادا ہوئے؟'' __________

- پسند لگا کر لفظ بنوائیے۔

مثال: انصاف پسند، من پسند، امن پسند، عیش پسند

- خالی جگہوں میں ذخیرۂ الفاظ استعمال کرتے ہوئے متضاد الفاظ لکھوائیے۔

ذخیرۂ الفاظ: ٹھنڈی ٹھنڈی، بے وقوفی، ظالم، طاقتور، غریب

(i) عادل بادشاہ نے کہا، میں اس __________ کو ضرور سزا دوں گا۔

(ii) استاد نے کہا، عقل مندی سے کام لو، کیوں __________ کر رہے ہو۔

(iii) کمزور __________ کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔

(iv) اسلام میں امیر اور __________ کے درمیان کوئی فرق نہیں۔

(v) لو گرم گرم نان کھاؤ اور __________ لسّی پیو۔

ہوا اور سورج

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق میں بیان کردہ مواد سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- ہوا اور سورج پر مضمون لکھنا سیکھ جائیں۔
- یہ جان لیں کہ ہوا اور سورج ، دونوں ہی زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں۔
- رموزِ اوقاف (سکتہ ،ختمہ ،سوالیہ ، استعجابیہ) کا استعمال سیکھ لیں۔
- ’’گاہ‘‘ لگا کر الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳ ،صفحہ نمبر ۲۲

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے ہوا اور سورج سے متعلق طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- سبق کے متن کی بلند خوانی کیجیے۔ درست تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیے۔
- طلبا سے بھی سبق پڑھوایئے اور غلط تلفظ کی بر وقت اصلاح کیجیے۔ ایک طالبِ علم سورج کے مکالمے ادا کرے جبکہ ایک طالبہ ہوا سے متعلق مکالمے پڑھے۔ تیسرا طالبِ علم آدمی کا کردار ادا کرے۔
- سبق میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔

پھر بتایئے کہ ہوا اور سورج ، دونوں ہی زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں ، اگر ایک بھی نہ ہوتو کوئی جان دار باقی نہ رہے۔ ہوا اور سورج اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نظام کے پابند ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں جو اس نے اپنے بندوں کی ضروریات کے لیے بنائی ہیں۔ تمام جان داروں کی زندگی کا دارومدار ان ہی پر ہے۔ ہوا زندہ رہنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اگر

ہوا نہ ہوتو ہمارا سانس لینا دشوار ہو جائے اور ہم زندہ نہ رہ سکیں۔ ہوا ہمارے ارد گرد موجود ہوتی ہے لیکن ہم اسے دیکھ نہیں سکتے۔ پتوں کے ہلنے اور چیزوں کے اڑنے سے اس کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔
ہوا مختلف گیسوں کا مجموعہ ہے جن میں اوکسیجن، کاربن ڈائی اوکسائیڈ اور نائیٹروجن جیسی گیسیں موجود ہیں۔ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو ہوا کو آلودہ کر دیتی ہیں جن کی وجہ سے ہوا مختلف بیماریوں کا سبب بنتی ہے۔ ان چیزوں میں فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں اور سانس کے ذریعے خارج ہونے والی کاربن ڈائی اوکسائیڈ شامل ہیں۔
سورج کے بارے میں بھی بتائیے کہ سورج دراصل ایک ستارہ ہے جو زمین کے قریب ہے یہ زمین سے کئی گنا بڑا ہے۔ سورج ہمیں روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے جو ہمارے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔ سورج ہی کی وجہ سے دن اور رات وجود میں آتے ہیں۔ ہماری زمین سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔ وہ اپنا یہ چکر چوبیس گھنٹوں میں پورا کرتی ہے۔ ان چوبیس گھنٹوں کے درمیان زمین کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے ہوتا ہے وہاں دن ہوتا ہے اور جو حصہ سورج کے سامنے نہیں ہوتا وہاں رات ہوتی ہے۔

- سورج کے ماڈل اور گلوب کے ذریعے دن اور رات بننے کے عمل کو سمجھائیے۔
- سورج کی وجہ سے پانی بخارات میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سے بادل بنتے ہیں اور پھر بارش ہوتی ہے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جملوں کی خالی جگہیں سبق کے نئے الفاظ کی مدد سے پُر کرنا:

(i) صحرا (ii) بحث (iii) بڑا بول

۲۔ طلبا سے مختصر جملوں پر مشتمل ایک پیرا لکھوائیے۔ مشکل الفاظ لکھنے میں اُن کی مدد کیجیے۔

۳۔ متضاد الفاظ:

گرمی	سردی	دھوپ	چھاؤں
موٹا	پتلا	چڑھنا	اُترنا

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - رموزِ اوقاف:

طلبا کو بتائیے کہ لکھی گئی تحریر کا صحیح تاثر اور صحیح مفہوم واضح کرنے کے لیے چند علامات مقرر ہیں جنھیں رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔

سکتہ: دو چیزں کے درمیان ''یا'' اور ''اور'' کا استعمال ہوتا ہے لیکن تین یا تین سے زیادہ چیزوں کا ذکر ہو تو ہر نام کے بعد سکتہ (،) اور آخری چیز کے ذکر سے پہلے ''یا'' یا ''اور'' لگایا جاتا ہے۔

مثلاً: ☆ میں نے کیلے اور سیب خریدے۔

☆ میں نے کیلے، سیب، سنگترے اور انار خریدے۔

اسی طرح جملے میں موجود فقروں یا مرکبات کے درمیان بھی سکتہ (،) کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

استعجابیہ: کسی کو مخاطب کرنے خوشی، غم اور حیرت کے تاثر کا اظہار کرنے کے لیے علامتِ تعجب (!) استعمال کی جاتی ہے۔

مثلاً: ☆ لوگو! میری بات غور سے سنو۔ ☆ کاش! تم وقت برباد نہ کرتے۔

☆ آپا! ماموں جان آئے ہیں۔ ☆ واہ! کیا بات ہے۔

☆ اے اللہ! ہماری حفاظت فرما۔

ختمہ: بیانیہ یا سادہ جملے کے اختتام پر ختمہ (۔) لگایا جاتا ہے جو اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ جملہ مکمل ہو چکا ہے۔

مثلاً: ☆ ہم کل کلفٹن گئے تھے۔ ☆ موسم بہت سہانا ہے۔

سوالیہ: جن جملوں میں کوئی سوال کیا جا رہا ہو یا کوئی بات دریافت کی جا رہی ہو، اُن کے آخر میں سوالیہ (؟) نشان لگایا جاتا ہے۔

مثلاً: ☆ کیا صبح کے دس بج رہے ہیں؟ ☆ کیا آج آپ نے ناشتہ کیا ہے؟

- درج ذیل جملوں میں رموزِ اوقاف کا استعمال کریں۔

۱۔ ابو نے میرے لیے کتابیں کاپیاں اور پنسلیں خریدیں

۲۔ کیا تم اسکول جاؤ گے

۳۔ بھائیو میری مدد کرو

۴۔ باہر لُو چل رہی ہے

۵۔ بارش انسان حیوان چرند پرند پھول پودوں اور تمام جان داروں کے لیے ضروری ہے

- دو طلبا کو سورج اور ہوا کا کردار دیجیے جبکہ ایک طالبِ علم آدمی کا کردار ادا کرے اور تینوں طلبا کمرۂ جماعت میں سبق کی بنیاد پر ڈراما پیش کریں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

(قرآن) ترجمہ: اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے (ذریعۂ) رزق نازل فرمایا اور پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (الجاثیہ: ۵)

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

درخت اور پودے ہوا کو صاف رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں کیونکہ یہ کاربن ڈائی اوکسائیڈ گیس جذب کرتے ہیں اور اوکسیجن مہیا کرتے ہیں۔

زمین سورج کے گرد چکر لگاتی ہے جس سے رات اور دن بنتے ہیں۔

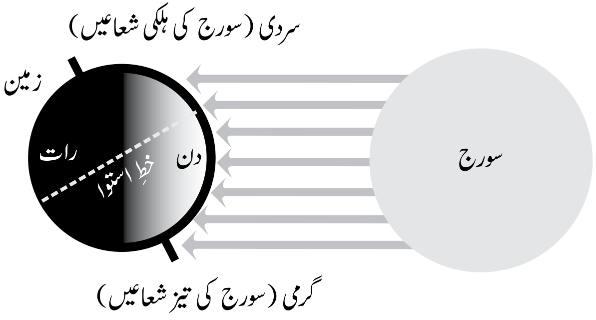

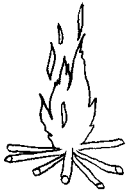

درختوں کی لکڑی جلانے سے کاربن ڈائی اوکسائیڈ گیس پیدا ہوتی ہے جو ہوا کو آلودہ کرتی ہے۔

سورج کی روشنی سے پودے اپنی غذا بناتے ہیں اور اس کی حرارت سے فصلیں پکتی ہیں۔

طلبا کا کام

سبق نمبر ۹

پیارا پاکستان (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان لیں اور ان کی املا کرسکیں۔
- آگاہ ہوں کہ ہمارا پیارا پاکستان اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی عنایت ہے جو اس نے ہم پر کی ہے، اس نے ہمارے وطن کو طرح طرح کی نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔ اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کریں، کم ہے۔
- دلوں میں حب الوطنی کے جذبات محسوس کریں اور وطن کی خدمت، ترقی اور خوشحالی کے لیے کام کرنے کی ترغیب پائیں۔

امدادی اشیا

- پاکستان کا جھنڈا، پاکستان کا نقشہ، گلوب
- پاکستان کے خوبصورت مناظر سے متعلق ویڈیو/تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۲۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- پاکستان سے متعلق طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔ پاکستان کا نقشہ دکھائیے اور اس میں مشہور شہروں اور علاقوں کی پہچان کروائیے۔ گلوب میں پاکستان دکھائیے۔ پاکستان کی سمت کا تعین کروائیے۔ اس کے پڑوسی ممالک کا ذکر کیجیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- نظم کی بلند خوانی ترنّم اور صحیح تلفظ کے ساتھ کیجیے۔ طلبا کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے، پھر طلبا سے بھی پڑھوائیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے۔
- پاکستان سے متعلق ویڈیو دکھائیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کرنا:

(i) وطن (ii) ہرے بھرے (iii) مالا مال (iv) اُلفت (v) ریگستان

۲۔ تصویر پر پہاڑ، دریا، جھیل اور جنگل کے نام طلبا سے لکھوائیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- منتخب الفاظ کی املا کروائیے۔
- نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- پراجیکٹ

طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے، جو درج ذیل کام کریں:

۱۔ پاکستان کے مشہور پہاڑی سلسلوں کے نام لکھیں۔ مثلاً: کے ٹو، ہمالیہ، قراقرم وغیرہ۔

۲۔ پاکستان کی مشہور جھیلوں کے نام لکھیں اور ان کی تصاویر لگائیں۔

۳۔ پاکستان کی پیداوار کے نام لکھیں اور ان کی تصاویر لگائیں یا چارٹ پیپر پر تھیلیوں میں اناج، مثلاً گندم، دالیں، چاول، روئی وغیرہ ڈال کر چپکائیں۔ ان کے نیچے نام لکھیں۔

۴۔ مشہور معدنیات کے نام لکھیں اور تصاویر لگائیں۔ مثلاً: گیس، پیٹرولیم، تانبا، سونا، کوئلہ وغیرہ۔

۵۔ پاکستان کے مشہور دریاؤں کے نام لکھیں، جیسے دریائے سندھ، دریائے چناب، دریائے راوی وغیرہ۔

۶۔ پاکستان کے شہروں کے نام اور تصاویر بنوائیے۔

- طلبا کے کام کو سراہیے اور ان کا کام تختۂ نرم پر لگائیے۔
- طلبا سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے کبھی ریل کا سفر کیا ہے اور وہ پاکستان کے کون کون سے شہر دیکھ چکے ہیں (زبانی گفتگو کیجیے)۔
- ریل گاڑی کی تصویر بنوائیے۔
- ''ریل گاڑی کا سفر'' کے عنوان سے کسی سفر کا احوال طلبا سے لکھوائیے۔ دورانِ سفر انھیں کیا کیا مناظر دیکھنے کو ملے؟ ان کی معاونت کے لیے چند اشارات تختۂ تحریر پر لکھیے، مثلاً

وہ کہاں گئے؟ کس کے ساتھ گئے؟ اسٹیشن پر کیا مناظر دیکھے؟ راستے میں کیا کیا دیکھا؟ سفر کیسا گزرا؟

- پاکستان سے متعلق سوال جواب کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔
- ملّی نغموں کا مقابلہ کروائیے۔

راشد منہاس

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور اس کا مواد سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان لیں اور ان کی املا کر سکیں۔
- ملک کی حفاظت کی خاطر جان کا نذرانہ دینے والے قومی شہیدوں کے بارے میں جان سکیں۔
- حب الوطنی اور ایثار و قربانی کے جذبات سے سرشار ہوں۔

امدادی اشیا

- قومی شہیدوں کی تصاویر
- بہادری پر ملنے والے تمغوں کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۲۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- طلبا کو بتایئے کہ ہمارا وطن پاکستان اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، اس نعمت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔
- ہماری فوج نے ہر مشکل وقت میں بڑی سے بڑی قربانی دے کر اس وطن کو دشمنوں سے بچایا ہے اور شجاعت و بہادری کی بہترین مثالیں قائم کی ہیں۔ ہمارے فوجی جوانوں نے وقت پڑنے پر اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا، ہزاروں دشمن سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتارا اور ان کا اسلحہ بھی تباہ و برباد کیا۔
- بہادری کا مظاہرہ کرنے والے کئی فوجی نوجوانوں کو اُن کی خدمات کے صلے میں مختلف تمغے دیے گئے، مثلاً نشانِ حیدر، ہلالِ جرات، ستارۂ جرات، تمغۂ جرات وغیرہ۔
- ''نشانِ حیدر'' جرات و بہادری پر دیا جانے والا سب سے بڑا قومی اعزاز ہے جو اب تک دس شہیدوں کو مل چکا ہے۔ ان شہدا کے نام یہ ہیں: کیپٹن سرور، میجر محمد طفیل، میجر عزیز بھٹی، میجر محمد اکرم، راشد منہاس، میجر شبیر شریف، سوار محمد حسین، لانس نائیک محمد محفوظ، کیپٹن کرنل شیر خان اور حوالدار لالک جان۔ (ان کی تصاویر طلبا کو دکھایئے)

- اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ آج ہم ان ہی شہیدوں میں سے ایک راشد منہاس کے بارے میں پڑھیں گے اور جانیں گے کہ انھیں بہادری کا سب سے بڑا تمغہ ''نشانِ حیدر'' کیوں دیا گیا۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند آواز سے پڑھیے اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی صحیح تلفظ اور تاثرات کے ساتھ کیجیے۔طلبا سے پڑھوائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ دورانِ وضاحت زبانی سوالات پوچھیے۔
- ذخیرۂ الفاظ پر دائرے بنوائیے۔ یہ الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کو دیجیے اور اگلے دن ان کا املا لیجیے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے ، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ تربیتی لڑاکا طیاروں کی کاک پٹ میں دو نشستیں ہوتی ہیں ، تا کہ زیرِ تربیت پائلٹ کی غلطی کو صحیح کرنے کے لیے اس کا استاد پائلٹ بھی ساتھ بیٹھ سکے۔

۲۔ ہوائی جہاز اُڑان شروع کرنے سے پہلے جس بڑی سڑک پر دوڑتے ہیں ، اُسے رن وے کہتے ہیں۔

۳۔ الفاظ سے پہلے 'زیرِ' لگا کر جملے تبدیل کرنا:

(i) حمیدہ پوری طرح تندرست نہیں ہوئی ہیں۔ وہ ابھی زیرِ علاج ہیں۔

(ii) پولیس نے ڈاکو کو پکڑ لیا۔ اب وہ زیرِ حراست ہے۔

(iii) زمین بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک مثال ہے۔ زیرِ زمین ڈھیروں معدنیات پائی جاتی ہیں۔

۴۔ الفاظ کے آخر میں 'شدہ' لگانا:

(i) گم شدہ (ii) ضائع شدہ (iii) شادی شدہ (iv) طے شدہ

۵۔ راشد منہاس نے ہوائی جہاز کا رخ زمین کی طرف موڑ دیا تا کہ جہاز تباہ ہوجائے اور اسے اغوا کر کے دشمن ملک لے جایا نہ جا سکے۔

۶۔ سبق میں مذکور مختلف چیزوں کے بارے میں چند جملے:

کنٹرول ٹاور:

ائیر کنٹرول ٹاور ایک ایسی عمارت ہے جو فضائی نگرانی کے لیے بنائی جاتی ہے۔ یہاں ایئر پورٹ اسٹاف اور جہازوں کے پائلٹوں کے درمیان رابطہ اور رہنمائی کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ کنٹرول ٹاور کے بغیر ایئر پورٹ کا عملہ پائلٹ کو ضروری رہنمائی فراہم نہیں کر سکتا کہ جہاز کو کب اور کہاں اڑان بھرنی ہے اور کب زمین پر اترنا ہے۔ چنانچہ یہ کام کنٹرول ٹاور کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔

راڈار:

راڈار ایک نظام ہے جس کا انٹینا اپنی مقناطیسی لہروں کی وجہ سے بہت دور پرواز کرنے والی بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی چیزوں کو اسکرین پر دکھاتا ہے۔

یہ نظام فضائی حدود میں موجود جہازوں کی کھوج لگانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس سے سمت اور رفتار کا تعین بھی ہوسکتا ہے۔

نشانِ حیدر:

''نشانِ حیدر'' پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے جو شجاعت بہادری کے تمغے کے طور پر دیا جاتا ہے۔ حیدر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے جو ان کی بے مثال شجاعت کی بنا پر انھیں دیا گیا۔ ان ہی کے لقب پر اس اعزاز کو ''نشانِ حیدر'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ اب تک پاکستانی فوج کے دس شہیدوں کو مل چکا ہے۔

رن وے:

رن وے وہ پختہ، ہموار اور بڑی سڑک ہے جس پر جہاز اُڑان بھرنے سے پہلے دوڑتے ہیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا سے کتابچے بنوائیے جن میں وطن پر جان نثار کرنے والے دس قومی شہدا کی تصاویر لگوائیے اور ان کے نام لکھوائیے۔
- فوجی اعزازات یعنی نشانِ حیدر، ستارۂ جرات اور تمغۂ جرات کی تصاویر لگوائیے اور ان کے نام بھی لکھوائیے۔
- درست جواب کا انتخاب کروائیے۔

۱۔ بنگلہ دیش پہلے ________ کہلاتا تھا۔ (مشرقی پاکستان، مغربی پاکستان، جنوبی پاکستان)

۲۔ بنگلہ دیش ________ میں بنا۔ (۱۹۷۰ء، ۱۹۷۱ء، ۱۹۷۲ء)

۳۔ ________ نے جہاز اغوا کرنے کی کوشش کی۔ (مجیب الرحمٰن، مطیع الرحمٰن، منیب الرحمٰن)

۴۔ شہادت کے وقت راشد منہاس کی عمر ________ سال تھی۔ (۲۰، ۲۱، ۲۲)

۵۔ راشد منہاس کو ان کی بہادری پر ________ دیا گیا۔ (تمغۂ جرات، ستارۂ جرات، نشانِ حیدر)

- ایک طالبِ علم کو راشد منہاس کا گیٹ اپ کروائیے، جبکہ دوسرا طالبِ علم ان کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔
- سبق میں بیان کردہ واقعے سے متعلق مکالمے لکھوائیے اور رول پلے کروائیے۔
- ایسے مرکب الفاظ لکھوائیے جن کے درمیان ''و'' آئے اور انھیں پڑھنے کے لیے درست تلفظ کی وضاحت بھی کیجیے۔ مثلاً زمین و آسمان، اس کا تلفظ 'زمینو آسمان' ہے، 'زمین وا آسمان' نہیں۔ دیگر الفاظ: انعام و اکرام، عزت و احترام
- اسی طرح 'چنانچہ' کا تلفظ 'چنانچے' ہے، 'چناچا' نہیں۔ اور 'اگرچہ' کا تلفظ 'اگرچے' ہے، 'اگرچا' نہیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

کنٹرول ٹاور

راڈار

نشان حیدر

کیپٹن سرور	میجر محمد طفیل
میجر عزیز بھٹی	میجر محمد اکرم
راشد منہاس	میجر شبیر شریف
سوار حسین	لانس نائیک محمد محفوظ
کیپٹن کرنل شیر خان	حوالدار لالک جان

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

ہ اور ھ کے الفاظ

منہاس	پھٹ
جہاز	انھیں
ہندوستان	گھر
پناہ	دھماکے
ہوش	تھا
شہادت	گھوڑا
ہے	گھس

طلبا کا کام

سبق نمبر ۱۱

چھوٹی سی بُرائی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- جان لیں کہ کسی کا مال ناجائز طریقے سے کھانے کو اللہ تعالیٰ نے سختی سے منع کیا گیا ہے۔
- اسم کی اقسام، اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم پر سورۃ البقرہ کی آیت ۱۸۸ مع ترجمہ
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۳۰

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- تختۂ نرم پر یہ آیت آویزاں کیجیے:

وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟
فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

ترجمہ: اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوتاً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھاجاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو۔ (البقرہ: ۱۸۸)

- کہانی سنانے کے انداز میں آغاز کیجیے۔ مثلاً، طلبا سے کہیے کہ آپ نے اپنی نانی اماں اور دادی اماں سے کہانیاں سنی ہوں گی، آج ہم ایک بادشاہ کی کہانی پڑھیں گے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند خوانی درست ادائیگی کے ساتھ کیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ الفاظ کے اتار چڑھاؤ کا دھیان کیجیے۔
- ممکن ہو تو ڈرامے کی صورت میں طلبا سے کروایئے تاکہ طلبا زیادہ دلچسپی لیں۔ کہانی سے حاصل ہونے والے سبق کو زور دے کر سمجھایئے۔

- الفاظ کے معانی سمجھائیے اور لکھوائیے۔ جہاں ضرورت ہو سبق کی وضاحت کیجیے اور زبانی سوالات کیجیے۔ اس کہانی سے انھوں نے کیا سیکھا؟ ضرور پوچھیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔ درست جوابات بورڈ پر لکھ کر خود اصلاح کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ الفاظ کی درست ترتیب کے ساتھ جملے:

(i) منیزہ میری دیکھا دیکھی پان کھانے لگی۔

(ii) بچّے ذرا سی دیر میں حلوا چٹ کر گئے۔

(iii) میں ایک اور آم کھالوں؟

(iv) بچّے کو چُھری ہرگز مت دینا۔

(v) دور سے ہر چیز چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔

۲۔ متضاد الفاظ:

بھول	یاد	بادشاہ	رعایا
غلام	مالک	دور	قریب
ادب	بے ادبی	بُرائی	اچھائی
تھوڑا	زیادہ		

۳۔ طلبا سے ان سوالات کے جوابات لکھوائیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - اسم کی اقسام:

اسم کی دو اقسام ہیں: (۱) اسمِ معرفہ (۲) اسمِ نکرہ

اسمِ معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز، خاص جگہ یا خاص انسان کا نام ہو۔ مثلاً: قائدِ اعظم، صحیح بخاری، خالد، ملتان، حکایاتِ رومی (کتاب کا نام) وغیرہ۔

اسمِ نکرہ وہ اسم ہے جو کسی چیز، جگہ یا شخص کا عام نام ہو۔ جیسے، کتاب، لڑکا، شہر وغیرہ۔

- درج ذیل میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ کو الگ الگ کیجیے۔

جملے	اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
فیصل نے لڑکے کو کتاب دی۔		
قائدِ اعظم نے ہمارے لیے ایک آزاد ملک بنایا۔		
پاکستان ہمارا وطن ہے۔		
کیا تم نے ''حکایاتِ سعدی'' پڑھی ہیں؟		
حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔		

- درست جواب کا انتخاب کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(i) سلمٰی نے کتابیں بستے میں __________ (رکھی ۔ رکھیں)

(ii) ارم نے اخبار __________ (پڑھی ۔ پڑھا)

(iii) گھر کو صاف رکھنا __________ (چاہیے ۔ چاہئیں)

(iv) آم گرمیوں کے موسم میں آتے __________ (ہے ۔ ہیں)

(v) ابو تربوز اور خربوزے __________ (لائیں۔ لائے)

- درج ذیل عبارت میں املا کی اغلاط درست کروایئے۔

ایک خرگوش کو اپنی تیز رفتاری پر بہت ناز تھا۔ وہ اپنے دوست کچھوے کی سست رفتاری کا مزاک اڑایا کرتا تھا۔ ایک دن دونوں نے دوڑنے کی شرت لگائی۔ دوڑ شروع ہوئی۔ عان کی عان میں خرگوش بھاگتا ہوا آنکھوں سے اوجل ہوگیا۔ اب اس نے پیچھے مڑ کر دیکا تو کچھوا بحت پیچھے تھا۔ اس نے صوچا کچھ دیر آرام کرلیتا ہوں۔۔۔۔۔

- مندرجہ بالا کہانی مکمل کروایئے۔
- سبق سے ملتی جلتی خبر یا کہانی سنایئے۔ مثلاً

عزیز طلبا! آج بھی ایسے حکمران موجود ہیں جو اپنے عہدے یا اختیار کا غلط استعمال نہیں کرتے۔ کچھ عرصہ قبل اخبار میں خبر شائع ہوئی تھی کہ چین کے صدر شی جین پینگ جو سادگی اور قناعت پسندی میں اپنی مثال آپ ہیں، اکثر ٹیکسی میں سفر کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ اسی طرح وہ اپنے کسی غیر ملکی مہمان سے ملنے جانے کے لیے ٹیکسی میں سوار ہوئے۔ جب ڈرائیور نے اُنھیں پہچانا تو اُس کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ وہ دورانِ سفر اس سے مختلف باتیں کرتے رہے۔ ہوٹل پہنچنے پر ڈرائیور نے ان سے کرایہ لینے سے انکار کیا لیکن اس کے انکار کے باوجود صدر جمہوریہ چین نے اسے ۲۸ ین کرایہ ادا کیا۔ ان کا یہ طرزِ عمل بے شک تمام حکمرانوں کے لیے مثال ہے۔

سبق نمبر ۱۲

ہرا بھرا جنگل (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم ترنّم کے ساتھ پڑھنے، سمجھنے اور یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- یہ جان لیں کہ جانور ماحولیات کا حصہ ہیں، ان کے بے دریغ شکار سے ماحول کو نقصان پہنچتا ہے۔
- نظم کو نثر میں لکھ سکیں۔
- اپنے پسندیدہ جانور کے بارے میں مضمون لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ سے مزید واقفیت حاصل کریں۔
- نظم میں ہرن کی جگہ کسی اور جانور کا نام لکھ کر نظم کو دوبارہ لکھیں۔

امدادی اشیا

- ہرن کا ماڈل یا تصویر
- جنگلی جانوروں کے بارے میں ویڈیو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۳۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- نظم کے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا کو دکھایئے۔ نظم کو ترنّم سے پڑھیے۔
- طلبا کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے۔ نظم کی وضاحت کیجیے۔
- جانوروں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ویڈیو دکھایئے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروایئے۔ پھر لکھوایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ہرن تیز دوڑتے ہیں۔ گیت میں ہے کہ

دوڑیں یہ ایسے ، ہوا چلے جیسے
پل بھر میں ہو جائیں آنکھوں سے اوجھل

۲۔ ہم معنی یا ملتے جلتے الفاظ:

ڈار	ریوڑ	دل شاد	خوش
اوجھل	غائب	پیار	محبت
حسین	خوبصورت	پل بھر	لمحہ

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کروائیے۔ مثلاً:

پیار، ڈار جنگل، منگل، اوجھل ہرے، بھرے پانی، کہانی آزاد، شاد

- 'ے' اور 'ی' کی درمیانی شکل کے الفاظ لکھوائیے۔

ے	ی
جائیں آنکھیں دوڑیں ہیں	حسین پیتے جھیل

- نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- کسی طالبِ علم کو ہرن کا ماسک پہنائیے اور وہ ہرن کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔ مثلاً

میں ہرن ہوں۔ میں جنگلی جانور ہوں۔ میں بہت تیز دوڑ سکتا ہوں۔ میں سبزی خور جانور ہوں۔ میری تیز رفتاری اور خوبصورتی کی وجہ سے لوگ مجھے پسند کرتے ہیں۔ میں شکاری کو دیکھتے ہی آناً فاناً جنگل میں غائب ہو جاتا ہوں۔۔۔

- نظم میں ہرن کی جگہ ہاتھی یا چیتے کو رکھیے اور مناسب تبدیلی کے ساتھ نظم دوبارہ لکھوایئے۔
مثلاً ، ہاتھی کے لیے لکھوایئے

سارے ہی بچّوں کو ہاتھیوں سے پیار ہے
ہرے بھرے جنگل میں ہاتھیوں کی قطار ہے
بھاری ہیں کتنے ، کتنے بڑے ہیں
لمبی سی سونڈ اور چھوٹی چھوٹی آنکھیں
چلتے ہیں ایسے پہاڑ چلے جیسے
سارے ہی بچّوں کو ہاتھیوں سے پیار ہے
ہرے بھرے جنگل میں ہاتھیوں کی قطار ہے
فرحت جہاں

- پراجیکٹ
طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے اور انھیں اخبار ، رسالے ، لائبریری اور انٹرنیٹ سے دیگر جانوروں مثلاً شیر ، پانڈا ، لومڑی، ہاتھی ، چیتا ، بندر وغیرہ کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کے لیے کہیے۔ ہر گروہ اپنا چارٹ بنائے ، اس پر حاصل شدہ معلومات لکھے اور ان جانوروں کی تصاویر بھی لگائے۔ اچھے کام کی تعریف کیجیے اور اسے کلاس میں آویزاں کیجیے۔
- میرا پسندیدہ جانور پر مضمون لکھوایئے۔ مضمون لکھنے کے لیے چند معاون الفاظ اور سوالات بورڈ پر لکھ دیجیے۔
مثلاً

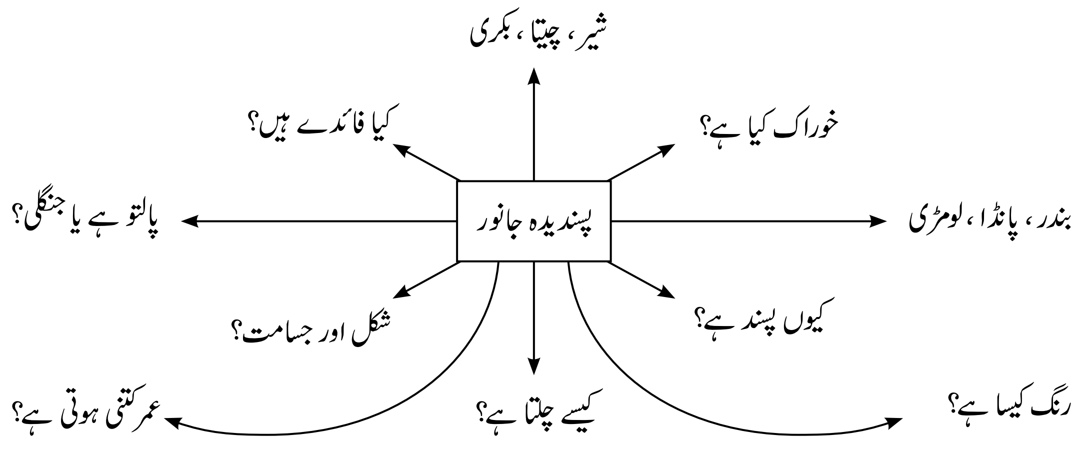

سبق نمبر ۱۳

لومڑی اور شیرنی (تصویری کہانی)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- تصاویر کے ذریعے واقعے یا کہانی کا فہم حاصل کرسکیں۔
- تصاویر دیکھ کر واقعے یا کہانی کی ترتیب درست کرسکیں۔
- دیے گئے جملوں کو دیکھ کر مختصر کہانی تحریر کرسکیں۔
- مطالعے کی عادت اپنانے کی طرف رغبت پائیں تاکہ اُن کا ادبی شعور اجاگر ہو۔
- اس کہانی سے یہ فہم حاصل کرلیں کہ فخر وغرور کرنا اور اِترانا نہیں چاہیے۔ تعداد اور کثرت سے کچھ فرق نہیں پڑتا، اصل چیز تو قابلیت اور صلاحیت ہے۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۳۴

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۲)

- تصویری کہانی کا صفحہ نمبر فہرست کی مدد سے کھلوایئے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- طلبا کو تصاویر میں موجود کہانی سنایئے، پھر انھیں تصاویر پر غور وفکر کے لیے کچھ وقت دیجیے۔ پھر کتاب میں دی گئی تصویری کہانی کی ترتیب زبانی پوچھیے، اس کے بعد ان پر نمبر ڈلوالیے اور ہر تصویر کے نیچے اس سے متعلق جملہ لکھوایئے۔
- طلبا کو کہانی اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے دیجیے اور تصاویر بھی بنوایئے۔
- کہانی لکھنے میں ان کی مدد کیجیے۔ جنگل کی منظر کشی کروایئے۔
- کہانی سے ملنے والے سبق کو ذہن نشین کروایئے۔
- طلبا سے دیگر کہانیاں یا واقعات سنیے اور انھیں تصویری شکل میں کروایئے۔

- ورک شیٹ پر درج ذیل اشارات سے متعلق تصاویر بنائیے اور ان تصاویر سے متعلق طلبا سے جملے لکھوائیے۔

کہانی کا عنوان: اتفاق میں برکت ہے

۱۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کسی جنگل میں دو بیل رہتے تھے۔

۲۔ دونوں میں خوب دوستی تھی۔

۳۔ ایک مرتبہ ایک شیر نے ان پر حملہ کیا تو دونوں نے مل کر اس کا مقابلہ کیا اور شیر کو بھاگنا پڑا۔

۴۔ لومڑی کو ان دونوں کی دوستی بہت ناگوار تھی۔ اس نے دونوں کے درمیان دوستی ختم کروادی اور وہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے۔

۵۔ شیر کو جب ان کی نااتفاقی کا علم ہوا تو اس نے موقع پا کر ان میں سے ایک پر حملہ کر دیا۔ دوسرا ساتھی مدد کے لیے نہیں آیا۔ شیر نے اس کو چیر پھاڑ کر رکھ دیا۔ اس کے بعد دوسرے بیل کا بھی کام تمام کر دیا۔

سچ ہے اتفاق میں برکت ہے اور نااتفاقی ہلاکت اور نقصان کا باعث ہے۔

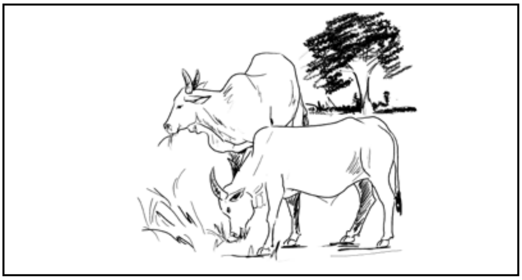

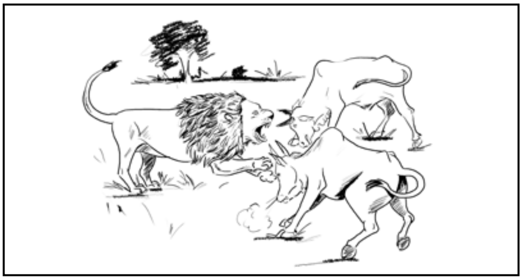

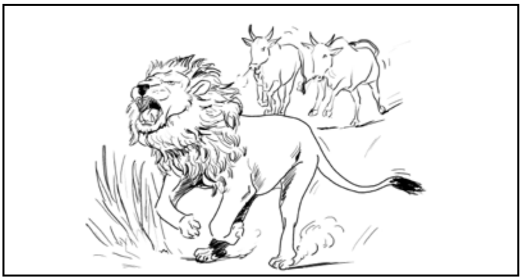

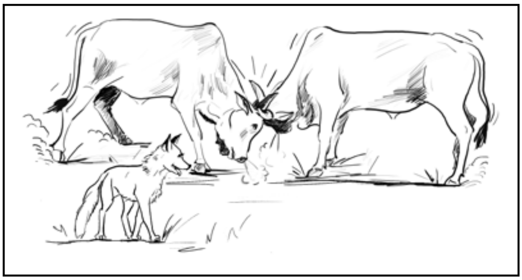

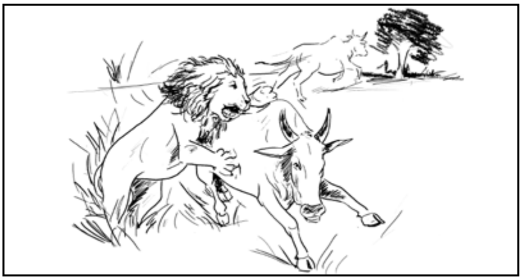

سبق نمبر ۱۴

کراچی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔
- کراچی کے بارے میں خاطر خواہ معلومات حاصل کرلیں۔
- کراچی یا کسی اور شہر کے بارے میں مضمون لکھنے کے قابل ہو جائیں۔

امدادی اشیا

- ذخیرۂ الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- کراچی کے مشہور مقامات کی تصاویر
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۳۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ کیا وہ چھٹی کے دن کہیں گھومنے جاتے ہیں، اس ہفتے کہاں گئے تھے، وہاں کیا دیکھا، انھوں نے کون سی جگہیں اب تک نہیں دیکھی ہیں، کیا انھوں نے کراچی کا ساحلِ سمندر، عجائب گھر اور چڑیا گھر دیکھا ہے، اور ایئر پورٹ؟
- اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ آج کے سبق میں ہم کراچی کے تمام مشہور مقامات کی سیر کریں گے اور کراچی کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل کریں گے۔
- تختۂ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیے۔ فہرست کی مدد سے سبق کا صفحہ کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی درست ادائیگی کے ساتھ کیجیے۔ پھر سبق درست ادائیگی اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- پڑھنے کی مہارت جانچنے کے لیے طلبا کو کچھ دیر سبق پر غور کرنے کا موقع دیجیے۔ پھر باری باری سب طلبا سے ایک

ایک پیراگراف پڑھوائیے۔ جہاں ضروری ہو وضاحت کیجیے۔تلفظ بورڈ پر لکھ کر درست کروائیے۔ اعراب لگا کر تلفظ واضح کیجیے۔

- امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- سبق کے بارے میں اضافی معلومات دیجیے۔
- مشہور مقامات اور تفریح گاہوں کی تصاویر دکھا کر طلبا سے زبانی سوالات کیجیے۔
- املا کے لیے منتخب پیراگراف یاد کرنے کے لیے دیجیے، اگلے دن املا لیجیے اور خود اصلاحی کروائیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے۔ پھر کاپیوں پر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جگہوں کے نام:

(i) بندرگاہ (ii) ہوائی اڈّہ (iii) چڑیا گھر (iv) عجائب گھر (v) شہر

۲۔ خالی جگہوں میں پُر کیے جانے والے الفاظ:

(i) کراچی (ii) اسلام آباد (iii) کراچی (iv) تجارت (v) ساحل (vi) خاتون

۳۔ مضمون لکھنے کے لیے اشارات یا معاون الفاظ بورڈ پر لکھ دیجیے تاکہ مضمون لکھنے میں آسانی رہے۔

مثلاً، اگر طلبا ''ہوائی اڈّہ'' پر مضمون لکھنا چاہیں تو انھیں کچھ معلومات فراہم کیجیے، جیسے

جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈّہ ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کے نام پر ہے۔ صوبۂ سندھ کے دارالحکومت کراچی میں واقع ہے۔ ایک نہایت خوبصورت عمارت ہے۔ اس کے سولہ دروازے ہیں۔ یہاں روزانہ اندرونِ ملک اور بیرون ملک پروازوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ دیگر فضائی کمپنیوں کے مرکزی دفاتر بھی یہیں ہیں۔ یہاں جہازوں کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام بھی ہوتا ہے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- سبق کے اختتام پر ''میرا شہر'' کے عنوان سے ایک پیراگراف لکھوائیے۔
- پاکستان کے دیگر شہروں کے ناموں کی فہرست بنوائیے یا طلبا کے درمیان زیادہ سے زیادہ شہروں کے نام لکھنے کا مقابلہ کروائیے۔
- پاکستان کے کسی اور شہر کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور لکھنے کے لیے دیجیے؛ مثلاً، فیصل آباد، ملتان، پشاور، کوئٹہ وغیرہ۔

- تفہیم کروائیے۔ لاہور کے بارے میں ورک شیٹ دیجیے۔

لاہور پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے جو صوبۂ پنجاب میں واقع ہے۔ لاہور، پنجاب کا دارالحکومت بھی ہے۔ یہ شہر دریائے راوی کے کنارے آباد ہے۔ لاہور اپنی تاریخی عمارات کی وجہ سے شہرت رکھتا ہے۔ مغلوں کی تعمیر کردہ یہاں کی بادشاہی مسجد، شالا مار باغ اور شاہی قلعہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں پر کئی صوفیائے کرام اور مشہور شخصیات کے مزارات بھی ہیں جن میں حضرت داتا گنج بخش، حضرت میاں میر اور علامہ اقبال وغیرہ شامل ہیں۔ یادگارِ پاکستان یعنی مینارِ پاکستان بھی اسی شہر میں ہے۔ لاہور کا انارکلی بازار، ریس کورس پارک، علامہ اقبال ایئر پورٹ اور باغِ جناح بھی قابلِ دید ہیں۔ یہاں اکثر آبادی کی زبان پنجابی ہے۔ یہاں کے لوگ کھانے پینے کے شوقین، محنتی اور ملنسار ہیں۔

- درج بالا پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(i) پاکستان کا دوسرا بڑا شہر کون سا ہے؟

(ii) پنجاب کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

(iii) لاہور شہر کس وجہ سے مشہور ہے؟

(iv) یہاں کے چند مشہور مقامات کے نام لکھیے۔

- خوشخطی کروائیے۔

پاکستان۔ مچھلی۔ بندرگاہ۔ خطرناک۔ سمندر

- ارکان ملا کر الفاظ بنوائیے۔

پا + کس + تا + ن = [ ]

ک + را + چی = [ ]

مع + لو + م = [ ]

سا + ما + ن = [ ]

س + من + در = [ ]

بچ + چوں = [ ]

- کراچی کے مختلف تفریحی مقامات کی تصاویر جمع کروائیے، کتابچوں پر لگوائیے۔ ان کے بارے میں تین تین جملے لکھوائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

قائداعظم انٹرنیشنل ایئرپورٹ

حبیب بینک

کلفٹن

قائداعظم کا مزار

کیماڑی فلائی اوور

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

پاکستان کے دیگر شہروں کے نام

میرا پسندیدہ شہر

طلبا کا کام

واحد	جمع
شخص	اشخاص
شے	اشیا
صاحب	اصحاب
سبق	اسباق
مال	اموال

سبق نمبر ۱۵

عبدالستار ایدھی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- عبدالستار ایدھی کو قومی ہیرو کے طور پر جان سکیں اور ان کی خدمات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- جان لیں کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ (حدیث)
- خدمتِ خلق کے جذبے کے حامل ہوں اور بغیر کسی صلے اور لالچ کے لوگوں کے کام آنے کی ترغیب حاصل کریں۔

امدادی اشیا

- ایدھی کی ایمبولینس اور فلاحی مراکز کی تصاویر
- عبدالستار ایدھی اور بلقیس ایدھی کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- عبدالستار ایدھی کی خدمات کی ویڈیو/تصاویر
- تختۂ نرم
- ہماری اُردو۔ ۳، صفحہ نمبر ۳۸

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- سبق پڑھانے سے پہلے، تختۂ نرم پر یہ شعر لکھیے:

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے (علامہ اقبال)

- طلبا سے سوالات کیے جائیں کہ کیا انھوں نے عبدالستار ایدھی کا نام سنا ہے، وہ کس وجہ سے مشہور ہیں۔
- طلبا کو ایدھی صاحب کی خدمات اور فلاحی کاموں سے آگاہ کیجیے۔ ممکن ہو تو اس بارے میں ویڈیو دکھائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈ دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- نظم کی بلند خوانی درست تلفظ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ کیجیے۔

- طلبا سے نظم پڑھوائیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بہت پسند فرماتا ہے جو لوگوں سے ان کی مصیبت و تکالیف کو دور کرتے ہیں، مشکل وقت میں ان کے کام آتے ہیں اور لوگوں کی بھلائی اور خدمت کے لیے اپنی زندگی وقف کردیتے ہیں۔
- طلبا کو موضوع سے متعلق احادیثِ نبوی سنائیے۔ مثلاً، نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیف کو دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا۔'' (صحیح مسلم)

  آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔
- پھر عبدالستار ایدھی کے بارے میں بتائیے۔

عبد الستار ایدھی بھی اللہ تعالیٰ کے ایسے ہی نیک بندے ہیں جنھوں نے اپنی زندگی لوگوں کی بھلائی کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ انھوں نے قیامِ پاکستان کے صرف چھ ماہ بعد ہی ایدھی فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی۔ اس وقت ان کی عمر چوبیس سال تھی اور اب جبکہ ان کی عمر تقریباً ۹۰ سال ہے، وہ اب بھی خدمتِ خلق کے کاموں میں مصروف ہیں۔ انھوں نے نہ صرف پاکستانی لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے مراکز قائم کیے ہیں بلکہ بیرونِ ملک بھی وہ لوگوں کی مشکلات دور کرتے ہیں اور ہر مصیبت و آفت میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔ ان کے ان کاموں میں ان کی بیوی بلقیس ایدھی اور ان کے بچّے بھی معاون ہیں۔ عبدالستار ایدھی نے پاکستان بھر میں ایدھی سینٹرز قائم کیے ہیں جہاں بے سہارا بوڑھوں، بچّوں اور عورتوں کو تحفظ دیا جاتا ہے اور ان کی دیکھ بھال کے کام کیے جاتے ہیں۔ انھیں دنیا بھر سے ۱۵۰ سے زائد ایوارڈز مل چکے ہیں۔ لوگ ان پر بھروسا کرتے ہیں اور کروڑوں روپے چندے کے طور پر دیتے ہیں لیکن وہ یہ رقم اپنے ذاتی استعمال میں نہیں بلکہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کرتے ہیں اور خود انتہائی سادہ زندگی گزارتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ لوگ مجھ پر اتنا اعتماد کرتے ہیں کہ اگر میں لاہور کے کسی فٹ پاتھ پر کھڑے ہو کر چندے کی اپیل کروں تو صرف پانچ گھنٹوں میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے میرے پاس پانچ کروڑ روپے جمع ہوجاتے ہیں۔ وہ اپنے کردار سے لوگوں کی تربیت کر رہے ہیں۔ ان کی شخصیت یقیناً ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنے اور ان کی مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے کی وجہ سے عبدالستار ایدھی کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے۔

۲۔ یہ گاڑیاں ایمبولینس کہلاتی ہیں جو زخمیوں، بیماریوں یا انتقال کر جانے والے لوگوں کو اسپتال پہنچاتی ہیں۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- عبدالستار ایدھی پر مضمون لکھوائیے۔
- طلبا کو کسی ایدھی مرکز پر لے جائیے اور وہاں ہونے والے کاموں سے انھیں آگاہ کیجیے۔
- طلبا اپنے استاد کے ساتھ مل کر عبدالستار ایدھی صاحب کا انٹرویو کریں۔
- بحیثیت طالبِ علم آپ خدمتِ خلق سے متعلق کیا کیا کام انجام دے سکتے ہیں؟

۱۔ ____________________

۲۔ ____________________

۳۔ ____________________

۴۔ ____________________

۵۔ ____________________

- عبدالستار ایدھی کے علاوہ چند اور نام تحریر کروائیے جنھوں نے لوگوں کی بھلائی کے لیے بہت کام کیا ہو؛ مثلاً، رمضان چھیپا، مدر ٹریسا، ڈاکٹر رتھ فاؤ وغیرہ۔ ان کے بارے میں معلومات جمع کروائیے اور لکھوائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۱۶

ہرن مینار

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنے اور لکھنے پر قادر ہو جائیں۔
- احساس کریں کہ جانوروں کے بے جا اور بے دریغ شکار ماحول کو نقصان پہنچتا ہے۔
- قدیم تاریخی عمارات سے روشناس ہوں۔
- شعور حاصل کریں کہ یہ تاریخی عمارات ہمارا قومی ورثہ ہیں ، یہ ہماری تاریخی شان وشوکت کو بیان کرتی ہیں ، ان کی حفاظت کی جانی چاہیے۔
- ڈرامے کی صنف سے روشناس ہوں اور مکالمے بولنا سیکھیں۔

امدادی اشیا

- بارہ سنگھے کی تصویر یا ماڈل
- ہرن مینار اور دیگر تاریخی عمارات مثلاً: شاہی قلعہ ، بادشاہی مسجد ، جہانگیر کے مقبرے وغیرہ کی تصاویر
- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳ ،صفحہ نمبر ۳۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ الفاظ معانی سمجھایئے۔
- سبق میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے، کمرۂ جماعت میں اس سبق کو ڈرامے کی صورت میں کروایئے۔
- ایک طالبِ علم کو بادشاہ کا کردار دیجیے جو بادشاہ کے مکالمے پڑھے۔ دیگر طلبا کو بادشاہ کا ساتھی بنایئے اور ان کے مکالمے ادا کروایئے۔ مکالمے بولنے کا انداز ، الفاظ کا اتار چڑھاؤ اور تاثرات سکھایئے۔ خود مکالمے بول کر ان کی اصلاح کرتے جایئے۔

- اسی طرح کسی طالبہ کو ملکہ کا کردار دیجیے اور ملکہ سے متعلق مکالمے اس سے پڑھوائیے۔
- سبق کے اختتام پر یہ مکالمے انھیں زبانی یاد کروائیے تاکہ اسکول کی کسی تقریب میں یہ ڈراما کیا جا سکے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ بادشاہ منس راج کو مارنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ ایک خوبصورت جانور تھا اور بادشاہ کو پسند آ گیا تھا۔ وہ اسے اپنے ساتھ محل میں رکھنا چاہتا تھا۔

۲۔ منس راج محل میں خوش نہیں تھا کیونکہ وہ ایک جنگلی جانور تھا۔ وہ جنگل کی کھلی فضا میں آزادی سے رہنا چاہتا تھا۔

۳ منس راج بادشاہ کے قریب رہتا اور اپنا سر بادشاہ کی ٹانگوں سے رگڑتا تھا۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ منس راج کو بادشاہ سے محبت تھی۔

۴۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) پکڑ لاؤ (ii) مانوس (iii) ممنوع (iv) قدرتی نظارے

(v) جی، بھرا (vi) نایاب، ہاتھ آئی (vii) رعایا (viii) مقبرہ

۵۔ صحیح اور غلط جملوں کی نشاندہی:

(i) ✗ (ii) ✗ (iii) ✗ (iv) ✓ (v) ✓

۶۔ جان دار، زمین دار، مزے دار، پھول دار (طلبا سے جملے بنوائیے)۔

۷۔ واحد جمع: مدرسہ - مدارس مسجد- مساجد

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اس ڈرامے کو کہانی صورت میں لکھوائیے۔
- مختلف جانوروں کے نام تلاش کیجیے۔

ک	ت	ن	ر	ہ	ش
ن	ر	د	ن	ب	ی
ق	ف	ع	ط	س	ر
ی	ھ	ت	ا	ہ	ز

- ’’ے‘‘ کی آواز والے الفاظ لکھوائیے، جیسے:

سیر، شیر، خیر، ایسے، جیسے، ہے، چیزیں، میزیں، شوشے

- قواعد - اسمِ معاوضہ:

اسمِ معاوضہ وہ اسم ہے جو کسی خدمت یا محنت کے معاوضے کا نام ہو۔ جیسے دھلوانا سے دھلائی، رنگوانا سے رنگائی، پسوانا سے پسوائی وغیرہ۔

- درج ذیل خالی جگہوں میں اسمِ معاوضہ پُر کروائیے۔

(i) شاکر! جاؤ دیکھو، دھوبی آیا ہے اسے کپڑوں کی ________ دینی ہے۔

(ii) جب سلیم نے آٹا پسوا لیا تو چکی والے سے پوچھا، ’’ہاں بھئی، آٹے کی ________ کتنی ہوئی ہے؟‘‘

(iii) ارشد! ذرا درزی سے معلوم کر کے آؤ کہ وہ سوٹ کی ________ کتنی لے گا۔

(iv) فیض! ذرا امی کا دوپٹا تو رنگوا لاؤ اور ہاں ________ بھی معلوم کر لینا۔

(v) بھائی صاحب! مجھے لحاف کی روئی دھنوائی ہے، آپ کیا ________ لیں گے۔

سبق نمبر ۱۷

قرار دادِ پاکستان

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔
- قرار دادِ پاکستان سے متعلق معلومات حاصل کریں۔
- اُردو قواعد کے تحت اسمِ ضمیر کے بارے میں جانیں۔
- نون غنہ کی آواز اور لکھنے کے مختلف انداز کے بارے میں سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- مینارِ پاکستان کا ماڈل یا تصویر
- قائدِاعظم، لیاقت علی خان، فاطمہ جناح کی تصاویر
- پاکستان کا جھنڈا
- تختۂ تحریر، نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۴۵

طریقۂ تدریس (پیریڈز:۴)

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے مینارِ پاکستان دیکھا ہے؟ یہ کیوں بنایا گیا؟
- اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ آج ہم معلوم کریں گے کہ مینارِ پاکستان کس واقعے کی یادگار کے طور پر بنایا گیا۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے باری باری پڑھوائیے۔ تلفظ درست کروائیے۔
- لفظ قرارداد کے معنی بتائیے۔ قرارداد سے مراد ہے کہ لوگوں کا کسی کام کے کرنے کا پختہ عزم کرنا، کسی بات کا پکّا فیصلہ کرنا اور اس کی تائید و حمایت کرنا۔

- سبق کی وضاحت کیجیے۔

طلبا کو بتائیے کہ پاکستان بننے سے پہلے مسلمانوں اور ہندوؤں کا ایک ہی ملک تھا جس پر انگریزوں کا قبضہ تھا۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے ہندوؤں نے ایک جماعت کانگریس بنائی جس میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل تھے۔ لیکن کانگریس کے مسلم دشمن رویے کی وجہ سے اپنے حقوق کی حفاظت کی خاطر مسلمانوں کو علیحدہ جماعت بنانا پڑی جس کا نام مسلم لیگ تھا۔
چونکہ مسلمان رنگ و نسل، دین، رسم و رواج، تہذیب کے اعتبار سے ہندوؤں سے الگ تھے لہٰذا ہندوستان میں ان کا ایک قوم ہو کر رہنا مشکل تھا۔ انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے بعد انھیں ہندوؤں کی غلامی میں رہنا پڑتا۔ لہٰذا مسلمانوں نے قائدِ اعظم کی قیادت میں ایک آزاد ملک حاصل کرنے کی جدوجہد شروع کی اور اسی سلسلے میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں مسلم لیگ کا بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت قائدِ اعظم نے کی۔ اس اجلاس میں مسلمانوں نے پختہ عہد کیا کہ وہ انگریزوں اور ہندوؤں کی غلامی میں نہیں رہیں گے بلکہ اپنے لیے ایک آزاد ملک بنائیں گے۔
اس عہد کے بعد قائدِ اعظم کی رہنمائی میں مسلمانوں نے سات سال تک دن رات جدوجہد کی جس کے نتیجے میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان وجود میں آ گیا۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کے اس عظیم فیصلے کی یادگار کے طور پر یہاں ایک مینار تعمیر کیا گیا جسے مینارِ پاکستان کہتے ہیں۔
ہم ہر سال اس تاریخ کو قومی تہوار کے طور پر مناتے ہیں، جلسے جلوسوں کا اہتمام ہوتا ہے، تقاریب میں اس دن کی اہمیت پر تقاریر کی جاتی ہیں اور قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں۔ اس دن ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے دعائیں مانگی جاتی ہیں، اس کی خدمت کا عہد کیا جاتا ہے، اس سے محبت کے اظہار کے طور پر قومی نغمے گائے جاتے ہیں اور فوجی پریڈ بھی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ اس دن قائدِ اعظم کے مزار پر جاتے ہیں، فاتحہ خوانی کرتے ہیں اور اُن کی قبر پر پھول چڑھاتے ہیں۔

- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

ا۔ جملوں کی تاریخی اعتبار سے درست ترتیب:

(i) لاہور میں قرارداد پیش ہوئی۔
(ii) قرارداد قبول ہوئی اور سات سال بعد پاکستان بن گیا۔
(iii) یومِ پاکستان کو پورے پاکستان میں چھٹی ہوتی ہے۔
(iv) یومِ پاکستان کو فوجی پریڈ ہوتی ہے۔
(v) پاکستان بننے کے بعد، جس جگہ قرارداد پیش ہوئی تھی، وہاں مینارِ پاکستان بنا۔

۲۔ الفاظ سے پہلے 'نا' لگا کر طلبا سے جملے بنوائیے۔

۳۔ (i) مینارِ پاکستان کہاں واقع ہے؟

(ii) قرار دادِ پاکستان کس تاریخ کو منظور ہوئی؟

(iii) قرار دادِ پاکستان منظور ہونے کے کتنے سال بعد پاکستان بنا؟

۴۔ طلبا کو سوچنے کے لیے وقت دیجیے اور پھر ان سے زبانی پوچھیے۔ یہی جملے انھیں لکھنے کے لیے دیجیے اور اس کے بعد کاپی پر ہی ان کی اصلاح کیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - اسمِ ضمیر:

اسمِ ضمیر وہ کلمہ ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہو۔ مثلاً ، سلیم نیک لڑکا ہے۔ وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ پھر وہ اپنے والد کے ساتھ مسجد جاتا ہے اور فجر کی نماز پڑھتا ہے۔ مسجد سے آنے کے بعد وہ اسکول کی تیاری کرتا ہے ، ناشتہ کرتا ہے اور پھر اسکول چلا جاتا ہے۔

ان جملوں میں سلیم کی جگہ استعمال ہونے والا کلمہ 'وہ' اسمِ ضمیر ہے جو سلیم کے نام کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ اسی طرح، "انھوں ، وہ ، اس ، انھیں ، تم ، اپنا ، اس ، ہم ، تمھارا ، ہمارا" وغیرہ اسمِ ضمیر کہلاتے ہیں۔

- درج ذیل عبارات میں اسمِ ضمیر تلاش کر کے لکھیے۔

علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی ، پھر وہ لاہور آ گئے اور تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد وہ قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے لندن تشریف لے گئے اور تعلیم مکمل ہونے کے بعد اپنے وطن واپس آ گئے۔ انھوں نے مسلمانوں میں آزادی کا شعور پیدا کرنے کے لیے شاعری کی۔ اسی لیے وہ ہمارے قومی شاعر کہلاتے ہیں۔

- نون غنہ کی آواز والے الفاظ لکھوائیے۔ طلبا کو بتائیے کہ کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن میں نون کی آواز کو غنہ کر کے پڑھتے ہیں جبکہ نون پورا لکھا جاتا ہے۔

جیسے : آنچ ، جانچ ، کانچ ، ہنسی ، مینھ

جبکہ کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں نون غنہ ہوتا ہے جسے بغیر نقطے کا نون لکھا جاتا ہے اور نون کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔

جیسے : دھواں ، وہاں ، کہاں ، یہاں ، جہاں

سردی کا غسل (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم ترنّم کے ساتھ پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ لکھنا سیکھ جائیں۔
- صفائی کی اہمیت سے واقف ہو جائیں۔
- واحد سے جمع بنا کر دوبارہ جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۴۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا سے سوالات کیجیے کہ انھیں غسل کرنا کیسا لگتا ہے، کیا وہ شوق سے غسل کرتے ہیں یا غسل کرنا انھیں نا پسند ہے، ان کے خیال میں غسل کے کیا کیا فائدے ہیں۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیں۔ بلند خوانی کیجیے۔
- نظم ترنّم اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا سے باری باری اور گروہ کی صورت میں پڑھوائیے۔
- مشکل الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- نظم کی وضاحت کے دوران انھیں صفائی کی اہمیت اور اس سلسلے میں دین کی تعلیمات سے بھی ضرور آگاہ کیجیے۔

ہمارے دین میں صفائی ستھرائی کو بہت اہمیت دی گئی ہے اور اسے نصف ایمان کا درجہ دیا گیا ہے۔ روز نہانا اور صاف ستھرا رہنا ہمیں تندرست رکھتا ہے۔ روزانہ غسل کرنے سے انسان ہر قسم کے میل کچیل سے پاک صاف ہوجاتا ہے اور بیماریوں

سے بچا رہتا ہے، تازہ دم رہتا ہے، سستی اور کاہلی سے نجات ملتی ہے، پڑھنے لکھنے اور دیگر کاموں میں دل لگتا ہے، صاف ستھرا رہنے والوں کو لوگ بھی پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے۔

- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ پڑی، چھڑی، کڑی، لڑی، جڑی، جھڑی۔

۲۔ بے کار، بے گھر، بے جان، بے شرم۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کو حروفِ تہجی کی (الفبائی) ترتیب سے لکھیے:
  صابن، چھپ، جسم، کھینچ، غسل، بھاتا، فائدے
- واحد کی جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھوائیے۔
  (i) میرے پاس نیلی پنسل ہے۔
  (ii) میری قمیص کہاں ہے؟
  (iii) حامد نے بکری پالی ہے۔
  (iv) کتاب میز پر رکھ دو۔
  (v) یہ دروازہ لکڑی سے بنا ہے۔
- الفاظ کی زنجیر بنائیے۔

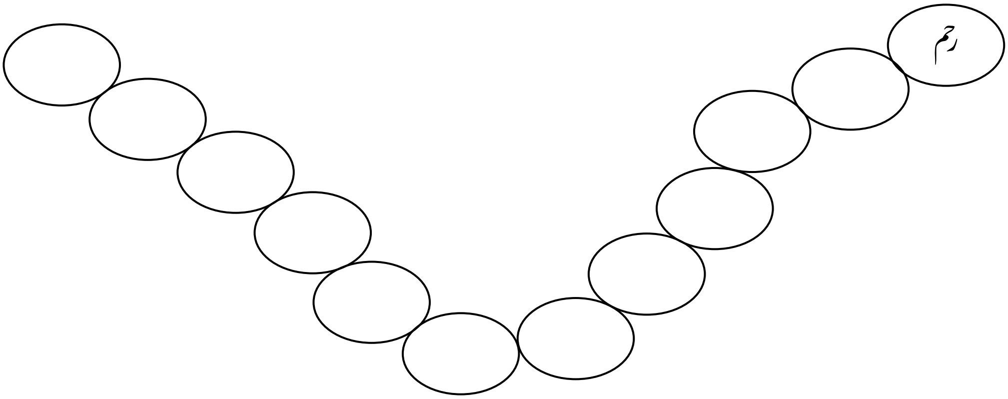

- طلبا کتابچوں میں چاروں موسموں کی تصاویر لگائیں اور ان سے متعلق پانچ پانچ جملے تحریر کریں۔

- مندرجہ ذیل جملوں میں سے حروفِ جار تلاش کروائیے۔

۱۔ سلمیٰ نے کپڑے الماری میں رکھے۔ ____________

۲۔ سلیم پنسل سے لکھ رہا ہے۔ ____________

۳۔ امی نے پچاس روپے سبزی والے کو دیے۔ ____________

۴۔ میں نے اسکول کا کام ختم کرلیا ہے۔ ____________

۵۔ راشد کا بھائی آج غیر حاضر ہے۔ ____________

- اردو گنتی کا اعادہ کروائیے، فلیش کارڈز دکھائیے۔
- پھر اکتالیس سے پچاس تک گنتی لفظوں اور ہندسوں میں لکھوائیے۔ تختۂ تحریر پر گنتی لفظوں اور ہندسوں میں لکھ کر دکھائیے، پھر طلبا سے کاپیوں پر لکھوائیے اور گنتی کے سامنے چھوٹی چھوٹی تصاویر بنوا کر ان کی تعداد ظاہر کروائیے۔

سبق نمبر ۱۹

بی چٹوری

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھ سکیں اور ان کی املا کر سکیں۔
- قواعد، جملے کی ساخت بنانا سیکھ جائیں اور فاعل کے بارے میں جان لیں۔
- شعور حاصل کریں کہ جھوٹ بہت بڑی بُرائی ہے جس سے بچنا چاہیے۔ جھوٹ بولنے والا بالآخر نادم ہوتا ہے۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۵۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا کو بتایئے کہ ہمیں ہر معاملے میں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے خواہ اس میں نقصان ہی کیوں نہ ہو اس لیے کہ جھوٹ بالآخر پکڑا جاتا ہے جس سے بعد میں شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو بھی جھوٹ بولنے والے لوگ پسند نہیں ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''مومن میں ہر برائی ہوسکتی ہے مگر وہ جھوٹا نہیں ہوسکتا۔''
- اعلانِ سبق کے طور پر بتایئے کہ آج ہم ایک کہانی پڑھیں گے جس سے ہمیں معلوم ہو گا کہ جھوٹ بولنا ذلت و رسوائی کا سبب کس طرح بنتا ہے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ صحیح تلفظ اور تاثرات کے ساتھ سبق پڑھیے۔ جہاں ضروری ہو وضاحت کیجیے۔
- طلبا سے پڑھوایئے۔ منتخب الفاظ پر دائرے بنوایئے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروایئے، پھر لکھوایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ پیراگراف میں خالی جگہیں پُر کرنا:

ایک دن ہمارے یہاں کچھ مہمان آنے والے تھے۔ میں نے ان کے لیے مرغی کا پلاؤ پکایا، گوشت کا سالن پکایا اور تھوڑا سا حلوا بھی پکادیا۔ مہمانوں کے آنے میں دیر ہوئی۔ مجھے بہت بھوک لگی۔ مجھ سے رہا نہ گیا۔ میں نے حلوا خود کھایا اور اپنے بیٹے فیصل کو بھی دیا۔ جب مہمان آئے اور انھوں نے کھانا کھالیا تو میرے شوہر نے پوچھا، ''بیگم حلوا کہاں ہے؟'' فیصل جھٹ بولا، ''ابا وہ تو میں اور امی کھا گئے۔'' یہ سن کر میں شرم سے پانی پانی ہوگئی۔

۲۔ یہ ایک دلچسپ سرگرمی ہے جسے طلبا بڑی خوش دلی سے انجام دیں گے۔ طلبا سے باری باری پوچھیے اور ہر ایک کا جواب اس کے اپنے الفاظ میں کاپی پر لکھوائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - جملے کی ساخت:

جملہ فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر بنتا ہے۔ فعل کام کو کہتے ہیں۔ جیسے، پکایا، کھائے گا، سویا، سوتا ہے، لکھتا ہے، لکھے گا، وغیرہ۔

ایک طالبِ علم (مثلاً، سلیم) کو بلائیے اور بورڈ پر کچھ بھی لکھنے کے لیے کہیے، پھر اُس کی طرف اشارہ کرکے اور نام لے کر کہیے، سلیم نے لکھا۔ اب ''لکھا'' فعل اور لکھنے والا یعنی سلیم فاعل کہلائے گا۔ یعنی کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

پھر تختۂ تحریر پر لکھیے: ''حامد سو رہا ہے۔'' بتائیے کہ اس جملے میں حامد فاعل ہے۔

اس کے بعد درج ذیل جملوں میں فعل اور فاعل تلاش کروائیے۔

۱۔ سلیم نے کھلونا خریدا۔
۲۔ لڑکوں نے محلے کی صفائی کی۔
۳۔ سلمیٰ نماز پڑھ رہی ہے۔
۴۔ امی نے کھانا پکایا۔
۵۔ استاد طلبا کو پڑھا رہے ہیں۔

- درج ذیل جملوں کی ترتیب درست کروائیے۔

۱۔ بی چٹوری سب بوٹیاں چٹ کرگئی۔
۲۔ حامد نے بیوی کو ایک کلو گوشت لا کر دیا۔
۳۔ حامد بولا، گوشت کہاں گیا؟
۴۔ بیوی نے سالن بنایا۔
۵۔ حامد کچھ دیر بلی کو دیکھتا رہا۔
۶۔ حامد کی بیوی کو کھانے پینے کا شوق تھا۔
۷۔ بلّی سالن کا سارا گوشت کھا گئی۔

ٹریفک کے آداب

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ کے معانی جان لیں اور املا کر سکیں۔
- ٹریفک کے آداب سے واقف ہو جائیں۔
- راستے کے آداب سے بھی واقفیت حاصل کر لیں۔

امدادی اشیا

- ٹریفک سگنل کے نشانات، جو گتے کے ٹکڑوں پر بنائے گئے ہوں
- چارٹ جس پر ٹریفک کے قوانین لکھے ہوں اور نشانات درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۵۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۵)

- منتخب اور نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا کو سبق پر غور کرنے کے لیے کچھ وقت دیجیے، پھر باری باری چند سطریں ان سے پڑھوائیے۔ تلفظ بھی درست کروائیے۔
- ٹریفک کے قوانین سکھانے کے لیے ایک طالبِ علم کو ٹریفک سارجنٹ کے طور پر کھڑا کیجیے جو گاڑیوں کے رُکنے، تیار رہنے اور روانہ ہونے کے اشارے سمجھائے۔
- گتے کی مدد سے بنائے گئے ٹریفک قوانین کے نشانات باری باری طلبا کو دکھائیے اور بتائیے کہ ان سے کیا مراد ہے۔
- پیدل چلنے والوں، گاڑی چلانے والوں اور بسوں میں سفر کرنے والوں کے لیے بنائے گئے اصول و قوانین کو واضح کیجیے۔
- سبق کی وضاحت کے دوران زبانی سوالات بھی کیجیے۔

- طلبا کو راستے کے آداب بھی بتائیے۔ وہ طلبا جو پیدل اسکول آتے جاتے ہیں، انھیں چاہیے کہ وہ سڑک پر چلنے کی بجائے فٹ پاتھ پر چلیں۔ اگر سڑک پار کرنی ہو تو دائیں بائیں دیکھ لیں اور زیبرا کراسنگ سے پار کریں۔ پیدل چلتے وقت اگر راستے میں کوئی تکلیف وہ چیز مثلاً کیلے کا چھلکا، پتھر، کانٹے دار جھاڑی پڑی ہو تو اسے وہاں سے ہٹادیں۔
- راستے میں کھڑے ہوکر باتیں کرنا یا مجمع لگا کر راستہ روک دینا یا سڑک پر کھیلنا، ٹریفک میں خلل ڈالنے اور دوسروں کو تکلیف دینے کا سبب بنتا ہے۔ اس سے بچنا چاہیے۔
- اسی طرح راہ چلتے کھاتے ہوئے کھانے پینے کے پیکٹ یا پھلوں کے چھلکے راستے ہی میں ڈال دینا بھی باعثِ تکلیف ہوتا ہے اور اس حرکت سے کسی کو چوٹ لگ سکتی ہے۔
- کسی معذور، بزرگ یا بچّے کو سڑک پار کرانا، ان کی مدد کرنا یا رہنمائی کردینا بھی راستے کے آداب میں شامل ہے۔
- گھر سے نکلتے وقت گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ لینا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

- سواری پر سوار ہوں، گاڑی میں ہوں یا سائیکل پر، سفر کی دعا بھی پڑھ لینا چاہیے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

- پیدل چلتے وقت نہ تو بہت سست رفتاری سے چلنا چاہیے اور نہ ہی بہت تیز، میانہ چال چلنا چاہیے۔ اِدھر اُدھر نگاہ ڈالنے کی بجائے راستے کی طرف دیکھتے ہوئے نیچی نظر سے چلنا چاہیے۔
- راستے میں ٹریفک کے قوانین سے متعلق جو ہدایات درج ہوں، ان کی پابندی کرتے ہوئے چلنا چاہیے۔
- سبق پڑھوانے کے بعد مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کتاب کے صفحہ نمبر ۵۳ پر تصویر میں موجود ٹریفک نشانات کا مطلب:
- ہارن نہ بجائیں
- آگے موڑ ہے۔
- چھوٹی سڑک آ کر ملتی ہے۔

۲۔ اس سوال کا جواب طلبا سے لکھوائیے کہ وہ کن ٹریفک قوانین کی پابندی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، میں راستے میں ٹریفک نشانات کا خیال رکھتا ہوں، میں زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کرتا ہوں، وغیرہ۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ سے زیادہ سے زیادہ جملے بنائیں۔

بھائی ، امی ابو ، بہن ، چچا لڑکی ، لڑکا ، استاد	اسکول ، بازار گھر ، مسجد سبق ، کھانا	رہا ، رہی رہے ، چکے چکا ، چکی	رہے ، تھا ہے ، ہیں تھی ، تھیں

- قواعد - مفعول : جس پر فاعل کا فعل واقع ہو یا جس پر کام ہورہا ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ ایک طالبِ علم (مثلاً، حامد) کو بلائیے اور پنسل سے لکھوائیے۔ پھر کہیے ، حامد نے پنسل سے لکھا۔ اب حامد کی طرف اشارہ کرکے بتائیے کہ حامد فاعل ہے جبکہ پنسل کی طرف اشارہ کرکے بتائیے کہ وہ مفعول ہے اور لکھنے کا عمل فعل ہے۔ اسی جملے کو تختۂ تحریر پر لکھ بھی سمجھائیے۔

حامد نے پنسل سے لکھا

فاعل مفعول فعل

اسی طرح دوسرے طالبِ علم کو بلائیے جو کتاب پڑھ رہا ہو، پھر اس کی وضاحت کیجیے۔

- درج ذیل جملوں میں سے مفعول کو تلاش کریں۔

☆ ابو نے پھل خریدے۔ ________

☆ امی نے کپڑے سیے۔ ________

☆ اسلم نے سائیکل چلائی۔ ________

☆ سلمیٰ گڑیا سے کھیل رہی ہے۔ ________

☆ استاد نے سبق پڑھایا۔ ________

- طلبا سے ٹریفک نشانات بنوایئے اور ان نشانات کے مطلب لکھوائیے۔

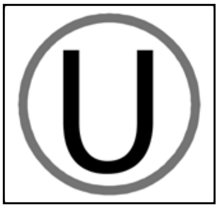

تختۂ نرم کی تجاویز

ٹریفک کے نشانات

گاڑیاں کھڑی کرنا منع ہے

ہارن بجانا منع ہے

ٹریفک سگنل

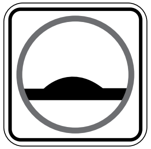

آگے اسپیڈ بریکر ہے

سگریٹ پینا منع ہے

بس اسٹاپ

زیبرا کراسنگ

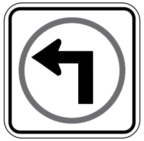

بائیں مڑیں

ہوائی ذرائع	بحری ذرائع
ہیلی کاپٹر	کشتی
ہوائی جہاز	بحری جہاز
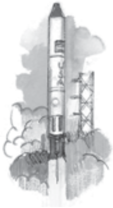 راکٹ	آبدوز

طلبا کا کام

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

ایک جگنو اور بچّہ (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم ترنّم کے ساتھ پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- مشقی سوالات کے جوابات خود لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نظم کا مرکزی خیال جان سکیں۔
- مزید ہم معانی الفاظ سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ، جس پر رات کا منظر، آسمان، ستارے، جگنو اور بچّے کی تصویر اور یہ نظم خوشخط لکھی ہوئی ہو
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۵۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- نظم ترنّم اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے، بلند خوانی کیجیے۔ معانی بھی بتائیے۔ مثلاً:

سماں = منظر، نظارہ　　التجا = درخواست کرنا　　آفتاب = سورج　　واقفیت = جاننا

کاریگر = ہنرمندی، مہارت　　پائمال = ضائع، برباد　　اُجالا = روشنی

- طلبا سے باری باری اور گروہ کی صورت میں نظم پڑھوائیے۔ جوڑی کی صورت میں بھی اس طرح پڑھوائیے کہ ایک ایک طالبِ علم جگنو سے متعلق اشعار پڑھے اور دوسرا طالبِ علم، بچّے سے متعلق۔
- نظم کی وضاحت کیجیے اور مرکزی خیال سے آگاہ کیجیے کہ جگنو اگرچہ ایک چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا ہے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور کاریگری کا بہترین نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چیزیں ہمیں غور وفکر کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ اُس کی شان، عظمت اور بڑائی کو بیان کرتی ہیں۔ یہ چمکدار کیڑا اللہ کی قدرت کا ایک شاہکار ہے اور قدرت کی دوسری چیزوں کی طرح اسے بھی نقصان پہنچانے سے گریز کرنا چاہیے۔

- وضاحت کے دوران طلبا سے زبانی سوالات بھی پوچھیے، مثلاً جگنو کے علاوہ دیگر کون سے کیڑے ہیں جو خوش رنگ ، انوکھے اور خوبصورت ہیں۔ (تتلی، بیر بہوٹی، شہد کی مکھی)
- مشقی سوالات زبانی حل کروانے کے بعد لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ سوالات کے جوابات:

(i) جگنو قیدی تھا اور بچّہ شکاری تھا۔

(ii) جگنو راستہ تلاش کرنے کے لیے ٹوپی میں اِدھر سے اُدھر پھر رہا تھا۔

(iii) بچّہ دن کے اُجالے میں جگنو کی چمک دیکھنا چاہتا تھا اس لیے وہ اُسے آزاد کرنا نہیں چاہتا تھا۔

(iv) اس سوال کا جواب طلبا سے خود ان کے الفاظ میں لکھوائیے۔

۲۔ طلبا کو نظم زبانی یاد کروائیے اور ترنّم کے ساتھ پڑھوائیے۔

۳۔ کمرۂ جماعت میں خوشگوار ماحول برقرار رکھتے ہوئے طلبا سے اُن کے پسندیدہ اشعار سنیے۔

۴۔ ہم معانی الفاظ:

واقفیت	جاننا	آفتاب	سورج	پائمال	برباد
سماں	نظارہ	بھانا	پسند آنا	جانچ	چھان بین
کاریگری	مہارت	جوں	جیسے		

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- نظم کہانی کی صورت میں لکھوائیے ، جیسے:

وہ برسات کی ایک اندھیری رات تھی۔ ہر طرف گھپ اندھیرا تھا۔ اتنے میں ایسے لگا کہ فضا میں چنگاریاں سی اُڑ رہی ہیں۔ وہ چمکدار کیڑے تھے۔ ایک بچّے نے یہ خوبصورت منظر دیکھا تو دوڑ کر ایک کیڑے کو اپنی ٹوپی میں چھپالیا۔

- نظم کو مکالمے کی صورت میں لکھوائیے ، پھر کمرۂ جماعت میں جگنو اور بچّے کے درمیان مکالمے کا رول پلے کروائیے۔
- درج ذیل الفاظ کی خوشخطی کروائیے:

واقفیت۔ قدرت۔ کاریگری۔ جگنو۔ چمکنے۔

کبڈّی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور اس میں بیان کردہ مواد سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- مقامی کھیلوں سے آگاہی حاصل کرلیں۔
- جان لیں کہ کھیل انسانی صحت پر اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں، یہ ایک طرح کی ذہنی اور جسمانی ورزش ہیں اور تفریح کا ذریعہ بھی۔
- کبڈّی یا اپنے پسندیدہ کھیل سے متعلق مضمون لکھنے کے قابل ہوجائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- کھیلوں کے ناموں کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۶۰

طریقۂ تدریس

- سبق شروع کرنے سے پہلے آمادگی کے لیے طلبا سے ان کے پسندیدہ کھیل کے بارے میں گفتگو کیجیے، انھیں کون سا کھیل پسند ہے، وہ کون سے کھیل کھیلتے ہیں اور کن کھیلوں کو شوق سے دیکھتے ہیں، کیا اُنھوں نے کبھی کبڈّی کھیلا یا کھیلتے ہوئے دیکھا ہے، وغیرہ۔
- اعلانِ سبق کے طور پر بتائیے کہ دیگر جسمانی کھیلوں میں سے ایک کبڈّی کافی قدیم کھیل ہے جو خصوصاً جنوبی ایشیا کے ممالک میں مقبول ہے۔ یہ کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے، اس کی تفصیل ہم آج کے سبق میں پڑھیں گے۔
- نئے الفاظ اور کھیلوں کے ناموں کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- درست تلفظ کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ مشکل الفاظ کے معانی بتائیے۔
- سبق کے متن کی وضاحت کرتے جائیے۔ طلبا کے فہم کا اندازہ کرنے کے لیے دورانِ وضاحت سوالات بھی پوچھیے۔

- طلبا کو بتایئے کہ کھیلوں کا اصل مقصد ذہنی اور جسمانی تفریح اور سکون ہوتا ہے، لہٰذا ایسے کھیل کھیلنے چاہئیں جن سے ہماری صحت بہتر ہو اور ہمارے ذہن و جسم کو سکون ملے۔ جسم کے لیے نقصان دہ یا وقت ضائع کرنے والے کھیلوں سے گریز کرنا چاہیے۔
- باری باری طلبا سے بھی سبق پڑھوایئے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروایئے، پھر لکھوایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جمع الفاظ کے واحد:

(i) علاقہ (ii) حصہ (iii) کھلاڑی (iv) کھیل

(v) لڑکی (vi) لڑکا (vii) ایک دشمن یا حریف

۲۔ مؤنث اور مذکر:

(i) کھیلتی ہیں۔ (ii) پڑھتی ہیں۔ (iii) دیکھتی ہیں۔ (iv) کھلی ہوئی ہیں۔

۳۔ آمنے سامنے، سانس روکنے اور سانس لینے کی عملی وضاحت دیجیے۔

۴۔ طلبا سے اُن کی مرضی کے کسی کھیل پر مختصر مضمون لکھوایئے۔ مشکل الفاظ لکھنے اور خیالات کو الفاظ کا روپ دینے میں اُن کی مدد کیجیے۔ جملے مختصر تحریر کروایئے۔ بعدازاں، غلطیوں کی اصلاح اُن کی کاپیوں پر کیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- منتخب الفاظ کا املا لیجیے۔
- چند الفاظ کے جملے بنوایئے۔ جیسے، حملہ آور، کھلاڑی، ٹیم، وغیرہ۔
- چند الفاظ کی خوشخطی کروایئے۔ اس کے لیے الفاظ تختۂ تحریر پر درست بناوٹ کے ساتھ لکھیے، پھر طلبا سے تین تین مرتبہ لکھوایئے اور غلطیوں کی اصلاح کیجیے۔

  کھیل، کبڈی، مقبول، میدان، سائنس
- ذیل میں گھر میں کھیلے جانے والے اور گھر سے باہر کھیلے جانے والے کھیلوں کی فہرست ہے، انھیں الگ الگ خانوں میں لکھیے اور ان کی تصاویر بھی بنایئے۔

  گڑیا گڈے کا کھیل، پولو، کبڈی، کھلونے، ہاکی، فٹ بال، رسّی کودنا، کرکٹ، لٹو چلانا، کیرم بورڈ، ٹینس، لوڈو

• ''میرا پسندیدہ کھیل'' کے عنوان سے مضمون لکھوائیے۔ اس کے لیے انھیں اشارات دیجیے۔

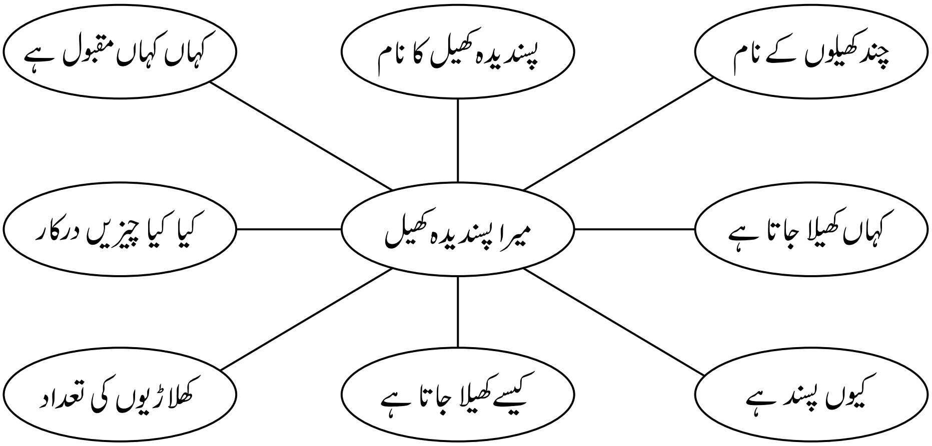

سبق نمبر ۲۳

کولکتہ سے ایک خط

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- ہندوستان کے مشہور شہر کولکتہ کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔
- شہروں اور ملکوں کے نام لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- خط لکھنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر نمونے کا خط تحریر ہو
- نئے الفاظ اور ان کے معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳ ، صفحہ نمبر ۶۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز : ۳)

- طلبا سے پوچھیے کہ کیا وہ کسی دوسرے شہر یا ملک گئے ہیں ، اگر ہاں تو اُنھیں موقع دیجیے کہ وہ اپنے سفر کے بارے میں بتائیں ، وہ کہاں گئے، کیسے گئے، کس کے ساتھ گئے ، سفر کیسا رہا ، وہاں جا کر کیا دیکھا ، کہاں رہے ، کس میں سفر کیا ، وہاں کی خاص بات کیا تھی ، وغیرہ وغیرہ۔
- پھر بتائیے ، آج کے سبق میں ہم ہندوستان کے مشہور شہر کولکتہ کی سیر کریں گے۔
- فہرست کی مدد سے سبق کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- سبق درست تلفظ اور خط کے تاثرات کے ساتھ مکالمے کے انداز میں پڑھیے۔
- نئے الفاظ کی وضاحت کیجیے۔ بلند خوانی کے دوران طلبا سے سوالات پوچھ کر اُن کی تفہیم کا اندازہ بھی کرتے جائیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے ، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کراچی اور کولکتہ کے کھانوں سے متعلق خالی جگہیں پُر کرنا :

کراچی میں گوشت کھانے کا بہت رواج ہے۔ مچھلی یہاں بھی بہت ملتی ہے۔ کراچی کی مٹھائیاں کولکتہ کی مٹھائیوں سے مختلف ہیں۔ کراچی والوں کی پسندیدہ مٹھائیاں گلاب جامن ، برفی ، قلاقند ، لڈو ، وغیرہ ہیں۔ ہم آئس کریم بھی بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہاں گوشت کے کھانوں میں ہمارے یہاں بریانی خوب کھائی جاتی ہے۔ تکّے بھی بہت شوق سے کھائے جاتے ہیں اور سیخ کباب بھی۔

۲۔ اس سوال کا جواب لکھوانے سے پہلے طلبا کو سائنس سٹی کے بارے میں تفصیل سے معلومات فراہم کیجیے اور باور کروایئے کہ اس سے کس قدر فائدے ہوسکتے ہیں۔ سائنس سٹی معلومات کے حصول کا ایک بہترین اور دلچسپ ذریعہ ہے ، جہاں سے دنیا بھر کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں ، سائنسی تجربات کے بارے میں جانا جاسکتا ہے ، قدیم تہذیبوں کے بارے اور ماضی کے حالات سے آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے ، مستقبل کے ممکنہ حالات دیکھے جاسکتے ہیں ، وغیرہ۔

خط لکھنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

۳۔ طلبا سے اُن کے اپنے الفاظ میں لکھوایئے کہ یاسمین نے کولکتہ میں کیا دیکھا۔ اگر طلبا کو مشکل ہو تو اُنھیں کچھ اشارات دیے جاسکتے ہیں ، مثلاً سواریاں ، مقامات ، کھانے پینے کی اشیا ، آبادی۔

۴۔ طلبا سے کسی سیر کے متعلق اُن کے تجربات و مشاہدات ایک خط میں تحریر کروایئے۔ مسلسل رہنمائی اور مدد کیجیے ، غلطیوں کی تختۂ تحریر پر اصلاح کیجیے تاکہ تمام طلبا کو فائدہ ہو۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا کے درمیان زیادہ سے زیادہ شہروں اور ملکوں کے نام لکھنے کا مقابلہ کروایئے۔ جیتنے والے طلبا کا نام تختۂ نرم پر درج کیجیے اور ہوسکے تو انعام بھی دیجیے۔
- طلبا سے کسی ایسی چیز یا مقام کے بارے میں مختصر مضمون لکھوایئے جسے اُنھوں نے کسی دوسرے شہر میں دیکھا ہو یا کتابوں میں پڑھا ہو یا ٹیلی ویژن پر دیکھا ہو اور وہ چاہتے ہوں کہ وہ چیز اُن کے شہر میں بھی ہو۔
- خط لکھنے کا طریقہ:

طلبا اس درجے پر خط لکھنے کے طریقے سے ناواقف ہوں گے اور اُن کے لیے طویل یا پیچیدہ خط لکھنا بھی مشکل ہوگا لہٰذا اُنھیں آسان انداز میں مختصر خط لکھنا سکھایئے۔

بتایئے کہ خط میں سب سے پہلے دائیں طرف مخاطب کے القابات لکھے جاتے ہیں یعنی جس کو خط لکھا جارہا ہے اس

کا نام اور لقب وغیرہ۔ مثلاً، اگر والد صاحب کو خط لکھا جارہا ہے تو لکھیں گے، ''پیارے ابا جان!''۔ جسے خط لکھا جارہا ہے، اگر وہ عمر میں آپ سے چھوٹا ہو تو اُس کا نام بھی لکھا جاسکتا ہے جیسے چھوٹے بھائی یا چھوٹی بہن یا دوست کا۔ مثلاً، ''عزیز دوست عرفان'' یا ''پیاری بہن فاطمہ''۔ القاب اور نام کے بعد سلام لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد خط کا مضمون ہوتا ہے۔ خط کے آخر میں بائیں جانب خط لکھنے والے کا نام ہوتا ہے۔

نمونے کے طور پر بڑے بھائی یا بڑی بہن کے نام خط لکھ کر طلبا کو دکھایئے۔

بڑے بھائی کے نام خط کا نمونہ

پیارے بھائی جان

السلام علیکم

آپ کا خط موصول ہوا۔ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ خیریت سے ہیں۔ یہاں بھی سب لوگ ٹھیک ہیں اور آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ میری پڑھائی اچھی چل رہی ہے۔ میں تیسری جماعت میں آ گیا/ آ گئی ہوں۔

گرمی کی چھٹیوں میں ہم ساحلِ سمندر پر گھومنے گئے تھے۔ بہت مزا آیا۔ امتحانات قریب ہیں۔ میں خوب تیاری کر رہا/ رہی ہوں۔ ان شاء اللہ اس بار بھی کامیاب ہوں گا/ ہوں گی۔

جب آپ واپس آئیں تو میرے لیے اچھی اچھی کتابیں لے کر آیئے گا۔

امی ابو سلام کہتے ہیں۔

آپ کا چھوٹا بھائی/آپ کی چھوٹی بہن

(نام)

- طلبا سے اپنے دوست کے نام خط لکھنے کے لیے کہیے۔
- پراجیکٹ:

طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے اور کتابچے بنوایئے جو درج ذیل معلومات پر مشتمل ہوں:

☆ مختلف ممالک کے دارالحکومتوں کے نام اور تصاویر

☆ مختلف ممالک کے مشہور شہروں کے نام اور تصاویر

☆ مختلف ممالک کے مشہور مقامات کے نام اور تصاویر

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

شہروں کے نام اور تصاویر

ملکوں کے نام اور تصاویر

طلبا کا کام

مختلف مشہور مقامات کی تصاویر

ایفل ٹاور (پیرس، فرانس)

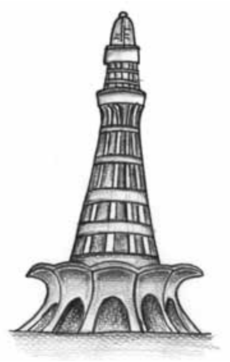

مینارِ پاکستان (لاہور، پاکستان)

دیوارِ چین (چین)

اہرامِ مصر (مصر)

مختلف ممالک کے دارالحکومتوں کے نام

ملک	دارالحکومت
پاکستان	اسلام آباد
انڈیا	دہلی
بنگلہ دیش	ڈھاکا
افغانستان	کابل
جاپان	ٹوکیو
نیپال	کھٹمنڈو
فرانس	پیرس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

مچھلی کا گیت (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم ترنّم کے ساتھ پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ لکھنے اور ان کے جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- اس نظم سے ملتی جلتی نظم بنانا سیکھ جائیں۔
- مزید متضاد الفاظ سے واقف ہوں۔

امدادی اشیا

- آبی مخلوق کی تصاویر
- نئے الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ٦٧

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ درست ادائیگی کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔
- الفاظ کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے اور انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔
- نظم ترنّم اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔ تمام طلبا ایک آواز ہوکر ''ترل ترل گاتا ہے پانی'' پڑھیں جبکہ نظم کے اشعار آپ پڑھیے۔
- پھر طلبا سے اسی طرح گروہ کی صورت میں پڑھوایئے۔ باری باری پڑھوایئے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے۔ اضافی معلومات دیجیے۔ آبی حیات پر گفتگو کیجیے، سمندر میں پائی جانے والی دیگر چیزوں کے بارے میں آگہی دیجیے۔
- مشقی کام میں تمام طلبا کی شرکت یقینی بنایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کمرۂ جماعت میں خوش گوار ماحول برقرار رکھتے ہوئے ہدایات کے مطابق کام کروائیے۔

۲۔ اقراریہ جملوں کو انکاریہ اور سوالیہ جملوں میں تبدیل کرنا:

(i) اقراریہ: پانی تِرل تِرل گاتا ہے۔
سوالیہ: کیا پانی تِرل تِرل گاتا ہے؟
انکاریہ: پانی تِرل تِرل نہیں گاتا ہے۔

(ii) اقراریہ: مچھلی اپنی صاف چمکتی دُم لہراتی ہے۔
سوالیہ: کیا مچھلی اپنی صاف چمکتی دُم لہراتی ہے؟
انکاریہ: مچھلی اپنی صاف چمکتی دُم نہیں لہراتی ہے۔

(iii) اقراریہ: نرم ہرے پودے مچھلیوں کو اشارے سے بلاتے ہیں۔
سوالیہ: کیا نرم ہرے پودے مچھلیوں کو اشارے سے بلاتے ہیں؟
انکاریہ: نرم ہرے پودے مچھلیوں کو اشارے سے نہیں بلاتے ہیں۔

(iv) اقراریہ: مچھلیاں پودوں کے درمیان مونگوں سے آنکھ مچولی کھیلتی ہیں۔
سوالیہ: کیا مچھلیاں پودوں کے درمیان مونگوں سے آنکھ مچولی کھیلتی ہیں؟
انکاریہ: مچھلیاں پودوں کے درمیان مونگوں سے آنکھ مچولی نہیں کھیلتی ہیں۔

(v) اقراریہ: پھسلتی گھومتی مچھلیاں ہاتھ میں آجاتی ہیں۔
سوالیہ: کیا پھسلتی گھومتی مچھلیاں ہاتھ میں آجاتی ہیں؟
انکاریہ: پھسلتی گھومتی مچھلیاں ہاتھ میں نہیں آتی ہیں۔

مزید سرگرمیاں

- اسی نظم سے ملتی جلتی نظم لکھوائیے۔ مثلاً: ہوا کا گیت
معاون الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

معاون الفاظ: کہلاؤ، پھیلاؤ، بناؤں، گاؤں، پروائی، خوشبو، جنگلوں، وادیوں، نگر نگر، سر سر، گلشن

طلبا کو سوچنے کے لیے وقت دیجیے کہ وہ ہوا سے متعلق کچھ مصرعے بنانے کی کوشش کریں۔ نظم ''مچھلی کا گیت'' سامنے رکھیں۔ نمونے کے طور پر ان کے لیے اشعار بنائیے۔

بستی بستی نگر نگر میں
سر سر سر میں چلتی جاؤں
جنگلوں ، وادیوں ، صحراؤں میں
جھوموں ، ناچوں اور گاؤں
پھول کھلے ہیں گلشن گلشن
خوشبو ان کی میں پھیلاؤں
اٹھا کر سمندر کی لہروں کو
سیلاب اور طوفان بناؤں
پروائی ، صبا اور بادِ نسیم
آندھی ، جھکڑ بھی کہلاؤں
کرتے ہیں سب چرچا میرا
رات ہو ، شام ہو یا ہو سویرا
شکر کروں میں اپنے رب کا
اور حکم اس کا بجاتی لاؤں

فرحت جہاں

- جو مصرے طلبا بنائیں ان کی بھی اصلاح کیجیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- درج ذیل جملوں میں متضاد الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

ذخیرۂ الفاظ : کمزور ، نفرت ، زمین ، دور ، گرم

(i) ستارے آسمان پر چمکتے ہیں جبکہ پھول ________ پر اُگتے ہیں۔
(ii) شیر طاقتور جانور ہے جبکہ بکری اس کے مقابلے میں ________ ہے۔
(iii) ہمیں سب سے محبت کرنی چاہیے ، ________ کسی سے نہیں کرنی چاہیے۔
(iv) پانی ٹھنڈا ہے اور چائے ________ ہے۔
(v) میرا گھر مسجد کے قریب ہے لیکن اسکول بہت ________ ہے۔

- نیچے دیے گئے جملوں میں اغلاط تلاش کیجیے اور انھیں درست کر کے لکھیے۔

(i) ہم نے اخبار پڑھی ہے۔
(ii) لڑکے اسکول چلے گئیں۔
(iii) پنسل رنگین ہیں۔
(iv) کتابیں بیگ میں ہے۔
(v) آج میری خالہ اور خالو آئی ہے۔

- طلبا کے گروہ تشکیل دیجیے اور کتابچوں پر معلومات مع تصاویر جمع کروائیے۔

مثلاً ، آبی آلودگی کیا ہوتی ہے ، کیوں ہوتی ہے ، اس کے نقصانات کیا کیا ہیں ، بچاؤ کی تدابیر کیا ہوسکتی ہیں ، وغیرہ۔

- طلبا کے کام کو سراہیے اور اچھا کام تختۂ نرم پر لگائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

سمندری حیات

جیلی فش

اوکٹوپس

سیپ/ سیپی

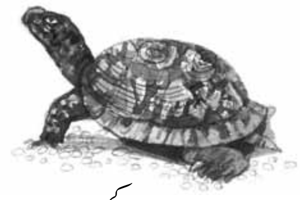

کچھوا

جھینگا

ڈولفن

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

آبی آلودگی

متضاد الفاظ

الفاظ	ضد

نظم نگاری

طلبا کا کام

سبق نمبر ۲۵

رفاہی ادارے

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- رفاہی اداروں کا مفہوم اور ان کی افادیت جان سکیں۔

امدادی اشیا

- مسجد، اسکول، اسپتال اور بینک کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۶۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- تختۂ نرم پر نبی کریم ﷺ کی حدیث کا مفہوم آویزاں کیجیے: ’’ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے۔‘‘
- طلبا کو بتائیے کہ ہر علاقے میں لوگوں کے آرام، بھلائی اور بہتری کے لیے حکومت کی طرف سے کچھ ادارے بنائے جاتے ہیں جنھیں رفاہی ادارے کہا جاتا ہے۔ بعض مخیّر (نیک سیرت، خیرات کرنے والے) حضرات بھی ایسے ادارے قائم کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو آرام ملے اور اللہ تعالیٰ بھی راضی ہو جائے۔ بتائیے کہ آج ہم ایسے ہی چند اداروں کے بارے میں پڑھیں گے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے سبق پڑھوائیے۔ تلفظ بورڈ پر لکھ کر درست کروائیے۔ مثلاً رفاہی میں ’’رِ‘‘ کے نیچے زیر (ِ) پڑھوائیے۔ وضو کے واؤ پر پیش (ُ) پڑھوائیے۔ نقد میں ’’ق‘‘ پر جزم (ْ) پڑھوائیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ چیزوں کی مدد سے رفاہی اِدارے کی پہچان:

(i) پہیوں والی کرسی : ہسپتال (ii) کھیل کا میدان : اسکول

(iii) تسبیح : مسجد (iv) منبر : مسجد

(v) چیک بُک : بینک (vi) بستر، تکیے اور کمبل : ہسپتال

۲۔ پہلے طلبا کو تختۂ تحریر پر گنبد بنانے کا طریقہ سکھائیے، پھر اُنھیں گنبد بنانے کے لیے کہیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اسکول، بینک اور مسجد کی تصاویر بنائیے اور بتائیے کہ یہاں کیا کیا جاتا ہے۔
- منبر کسے کہتے ہیں؟ یہاں کیا ہوتا ہے؟
- چیک بُک سے کیا مراد ہے اور یہ کس کام آتی ہے؟
- صوتیات: ہم آواز الفاظ کے بارے میں بتائیے کہ اُردو زبان میں کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کے حروف اور معانی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں لیکن وہ ہم آواز ہوتے ہیں یعنی بولنے میں ان کی آواز ملتی جلتی ہے۔ مثلاً

آم (پھل)	عام (معمولی)	کثرت (زیادہ)	کسرت (ورزش)
امارت (دولتمندی)	عمارت	کمر (پیٹھ)	قمر (چاند)

- درج ذیل الفاظ میں کچھ اسمِ نکرہ ہیں اور کچھ اسمِ معرفہ، انھیں الگ الگ تحریر کیجیے۔

کراچی، کتاب، سورج، شہر، لڑکا، اسلم، دریا، پہاڑ، ہمالیہ، پرندہ، شاہین

اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ

سبق نمبر ۲۶

بارہ سنگھا (تصویری کہانی)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- تصاویر کے ذریعے کہانی یا واقعہ سمجھنے کا شعور حاصل کریں۔
- تصاویر دیکھ کر واقعے یا کہانی کو ترتیب دے سکیں۔
- دیے گئے جملے اور تصاویر دیکھ کر کہانی لکھنا سیکھیں۔
- مطالعے اور غور و فکر کا عادی بنیں۔
- جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کی کسی نعمت کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے اور کسی نعمت پر اِترانا نہیں چاہیے۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۷۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا کو بتائیے کہ آج ہم کہانیاں سنیں گے اور تصویروں کی مدد سے کہانی بنانے کی کوشش کریں گے۔
- تصویری کہانی کا صفحہ نمبر فہرست کی مدد سے کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- پہلے طلبا کو تصاویر کی مدد سے کہانی زبانی سنائیے۔
- اس سے ملتی جلتی یا دوسری کوئی کہانی طلبا سے سنیے۔۔ ان تمام طلبا کو موقع دیجیے جو کہانی سنانا چاہتے ہوں۔ اس طرح ان میں اظہارِ بیان کی صلاحیت پروان چڑھے گی۔
- طلبا کو کچھ وقت دیجیے کہ وہ سبق میں دی گئی تصویری کہانی پر غور و فکر کریں۔
- تصویری کہانی کے جملے انھیں بلند آواز سے پڑھ کر سنائیے یا تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبا سے ان کی ترتیب پوچھیے اور ان جملوں پر نمبر لگوائیے۔

- کہانی لکھنا سکھانے کے لیے تختۂ تحریر پر اس کہانی کی خالی جگہیں پُر کروائیے۔
- ان جملوں کی مدد سے مختصر کہانی لکھوائیے اور تصاویر بھی بنوائیے۔
- جنگل کی منظر کشی کروائیے۔
- کہانی سے ملنے والے سبق کو ذہن نشین کروائیے۔
- درج ذیل اشارات سے متعلق تصاویر بنوائیے اور ورک شیٹ کے طور پر طلبا کو دیجیے۔

کہانی کا عنوان : احسان کا بدلہ احسان

اشارات

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک درخت پر فاختہ رہا کرتی تھی۔ اس درخت کے نیچے پانی کی ایک ندی تھی۔ ایک دن فاختہ نے دیکھا کہ ایک چیونٹی ڈوب رہی ہے اس نے درخت کا ایک پتّا پانی میں گرادیا۔ چیونٹی تیر کر باہر نکل آئی۔

اگلے دن ایک شکاری ادھر آنکلا۔ اس نے فاختہ کو نشانہ بنانا چاہا۔ چیونٹی نے شکاری کو دیکھ لیا۔ اسے فاختہ کا احسان یاد تھا۔ اس نے شکاری کے پاؤں پر اس زور سے کاٹا کہ شکاری کا نشانہ خطا ہو گیا اور فاختہ اُڑ گئی۔ یوں اس کی جان بچ گئی۔

سچ ہے بھلائی کا بدلہ بھلائی کے سوا کچھ نہیں۔

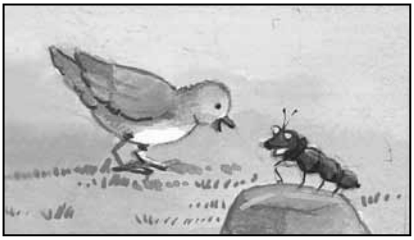

اقوالِ زرّیں

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- دانا شخصیات کے اقوال پڑھنے اور ان کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب حاصل کریں۔
- اقوالِ زرّیں جمع کرنے کے شوق کی طرف راغب ہوں۔
- اقوالِ زرّیں کے مطابق مختصر کہانی لکھنا سیکھیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر سبق کے علاوہ دیگر بڑے اور معروف لوگوں کے اقوالِ زرّیں درج ہوں
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۷۴

طریقۂ تدریس

- طلبا کو بتائیے کہ دنیا میں بہت سی ایسی عالم، فاضل، دانا اور بزرگ ہستیاں گزری ہیں جنھوں نے اپنے علم و حکمت کے تجربے کی بنیاد پر لوگوں کو بہترین باتیں بتائیں۔ ایسے لوگوں کی کہی ہوئی باتوں کو اقوالِ زرّیں کہا جاتا ہے یعنی سنہری باتیں، قیمتی باتیں۔ ہمیں ان اقوال کو اپنے لیے مشعلِ راہ سمجھنا چاہیے اور ان سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے تاکہ ہم نقصان نہ اُٹھائیں۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- سبق صحیح تلفظ اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ ایک ایک قول تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے اور اس کی وضاحت کرتے جائیے۔ اس قول سے متعلق کوئی کہانی یا واقعہ سنائیے تاکہ وہ قول یا بات اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔
- طلبا کو ان اقوال پر غور وفکر کا موقع دیجیے۔ پھر ان سے متعلق واقعات زبانی سنیے اور پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ طلبا سے اُن کا پسندیدہ قول سنیے۔
۲۔ طلبا کو کتاب میں درج مختصر کہانی سنایئے ، پھر کسی قول کے مطابق انھیں کہانی بنانے میں مدد دیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا کو سبق کے علاوہ مزید اقوالِ زرّیں سنایئے۔
- طلبا سے کتابچے بنوایئے اور انھیں اخبارات و رسائل سے اقوالِ زرّیں جمع کر کے ان کتابچوں پر لکھنے کے لیے کہیے۔

سبق نمبر ۲۸

بچائیے

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ زبانی لکھنا اور ان سے جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- یہ جانیں کہ جنگلات، تیل اور گیس قومی دولت ہیں۔ ہمیں ان چیزوں سے فائدہ اٹھانا ہے لیکن انھیں ضائع ہونے سے بچانا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ یہ نعمتیں زیادہ عرصے تک ہمارے کام آتی رہیں۔

امدادی اشیا

- لکڑی سے بنی اشیا کی تصاویر، تیل اور گیس سے چلنے والی چیزوں کی تصاویر یا ماڈل
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۷۶

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۵)

- قدرتی ذخائر کا ذکر کیجیے اور بتائیے کہ ان میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں، ہم ان سے کیا کیا فائدہ اٹھاتے ہیں، اگر یہ نہ ہوں تو ہماری زندگی کتنی مشکل ہو جائے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے سبق پڑھوائیے۔ تلفظ کی اصلاح کیجیے۔
- دورانِ وضاحت قدرتی ذخائر کے فوائد طلبا کو بتائیے، مثلاً جنگلات ہماری زندگی کا اہم جزو ہیں، یہ ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں، یہ کاربن ڈائی اوکسائیڈ گیس جذب کرتے ہیں اور ہمیں اوکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ یہ درجۂ حرارت کم کرتے ہیں۔ جنگلات سے حاصل ہونے والی لکڑی جلانے، فرنیچر بنانے اور عمارتیں بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔ لکڑی سے کھیلوں کا سامان بھی بنتا ہے۔
- جنگلات میں پیدا ہونے والی جڑی بوٹیوں سے دوائیں بنائی جاتی ہیں۔

- یہ جانوروں، پرندوں اور حشرات الارض کے رہنے کی قدرتی پناہ گاہیں اور چراگاہیں ہیں۔
- جنگلات آندھیوں، طوفانوں، زلزلوں اور سیلابوں کو روکتے ہیں اور ان کے لیے پہلی رکاوٹ ثابت ہوتے ہیں۔
- ان کی وجہ سے پہاڑوں پر تیزی سے برف نہیں پگھلتی اور سیلابوں اور زمین کے کٹاؤ کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔
- زمین سے حاصل ہونے والا تیل، پیٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس سے پلاسٹک کا سامان اور موم بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ، ہوائی جہاز، بحری جہاز اور دیگر مشینوں کے چلانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اس سے بجلی بھی بنائی جاتی ہے۔
- قدرتی گیس گھریلو پیمانے پر استعمال ہونے کے علاوہ صنعتیں اور کارخانے چلانے میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ گیس، بجلی بنانے کے بھی کام آتی ہے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے، پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ چیزوں کے نام بالترتیب:
جنگل، تیل، بجلی، پنکھا

۲۔ جب دنیا میں انسانوں کی تعداد بڑھ گئی تو درخت کم ہو گئے کیونکہ انسانوں نے درختوں کو کاٹنا شروع کیا تاکہ اس کی لکڑی استعمال کریں اور لوگوں کی رہائش کا مسئلہ حل کر سکیں۔

۳۔ پانی گرم کرنے کے لیے استعمال ہونے والی چیز: گیس
ٹی وی دیکھنے کے لیے استعمال ہونے والی چیز: بجلی

۴۔ طلبا کو کہانی پڑھنے کے لیے دیجیے اور پھر اُن سے جوابات پوچھیے۔
بجلی، کھانا، پانی، کپڑا، پیسہ۔

۵۔ ہر جملے کے نیچے خالی سطر میں سبق کے نئے الفاظ کا استعمال:

(i) خزانہ

(ii) لاپروائی

(iii) قرض

(iv) ضائع

(v) بلا سبب

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل موضوعات سے متعلق تین جملے لکھیے اور تصاویر بھی بنائیے۔

☆ ہمیں درخت نہیں کاٹنے چاہئیں کیونکہ

___

___

___

☆ ہمیں گیس ضائع نہیں کرنی چاہیے کیونکہ

___

___

___

☆ ہمیں بجلی ضائع نہیں کرنی چاہیے کیونکہ

___

___

___

- تاکہ کا استعمال کرتے ہوئے تین جملے بنائیے۔

☆ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہیے تاکہ

___

___

___

☆ ہمیں سوچ سمجھ کر پیسہ استعمال کرنا چاہیے تاکہ

____

____

____

- سوچیے اور تجاویز دیجیے۔

☆ ہم بجلی بچا سکتے ہیں اگر

____

____

____

☆ ہم پانی بچا سکتے ہیں اگر

____

____

____

تختۂ نرم کی تجاویز

درختوں کے فائدے

سایہ

پھل

دوائیں

لکڑی

فرنیچر

تصاویر دیکھ کر خالی جگہیں پُر کریں

ہمیں ....ضائع نہیں کرنی چاہیے۔

ہمیں .... ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

ہمیں ....نہیں کاٹنے چاہیے۔

ہمیں ....نہیں ضائع کرنی چاہیے۔

ذخیرۂ الفاظ کے فلیش کارڈز

یں لگا کر جمع بنانا

واحد	جمع
چیز	چیزیں
عورت	عورتیں
بس	بسیں
چادر	چادریں
آنکھ	آنکھیں
تصویر	تصویریں

طلبا کا کام

سبق نمبر ۲۹

موئن جو ڈرو (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- آثارِ قدیمہ سے متعلق آگاہی حاصل کرلیں۔
- موئن جو ڈرو کے معنی جان لیں۔
- نئے الفاظ لکھنا اور ان سے جملے بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- موئن جو دڑو کی اشیا کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۸۰

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- طلبا سے پوچھیے کہ کیا اُنھوں نے کبھی عجائب گھر دیکھا ہے، وہاں کیا چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں، کیا اُنھوں نے کبھی مکلی کے قبرستان، ہڑپہ یا موئن جو دڑو کا نام سنا ہے یا یہ جگہیں دیکھی ہیں۔
- ان مقامات کی وجہِ شہرت بتایئے۔ ان کا تعلق پرانے زمانے کی عمارات، قبروں اور چیزوں سے ہے جو دنیاوی آفات مثلاً سیلاب یا زلزلے یا دیگر کسی آفت کا شکار ہو کر ختم ہوگئیں لیکن ان کے آثار ابھی باقی ہیں۔ یہاں سے ملنے والی چیزوں سے یہاں کے لوگوں کے رہن سہن اور تہذیب کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔ ایسی چیزوں اور جگھوں کو آثارِ قدیمہ کہتے ہیں۔ یہ ہمارا قومی ورثہ ہیں ان کی حفاظت کرنی چاہیے۔
- اعلانِ سبق کے طور پر بتایئے کہ آج ہم ایسی ہی ایک نظم پڑھیں گے جو آثارِ قدیمہ سے متعلق ہے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ بلند خوانی کیجیے۔
- الفاظ معانی کے کارڈز دکھایئے۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کروایئے۔
- نظم ترنّم اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔ شاعرہ کا نام بھی بتایئے۔

- موئن جو دڑو کا مطلب بتایئے کہ سندھی زبان کے الفاظ میں 'موئن' سے مراد مُردے، 'جو' کا مطلب 'کا' اور 'دڑو' کا معنی ہے ٹیلہ، یعنی مُردوں کا ٹیلا۔ نظم کی وضاحت کے دوران بتایئے کہ سندھ میں قدیم زمانے میں ایک شہر آباد تھا۔ یہاں کے لوگ پڑھے لکھے اور ہنرمند تھے جنھوں نے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت یہ شہر بنایا تھا۔ یہاں نکاسیِ آب کا انتظام تھا۔ پانی کے لیے ہر گھر میں کنواں تھا۔ کھدائی کے دوران یہاں بہت سی چیزیں دریافت ہوئیں جن سے یہاں کے لوگوں کے رہن سہن کے بارے میں کافی معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ ان چیزیوں میں کھلونے، مٹی کے برتن اور اوزار وغیرہ شامل ہیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ مٹی کے ہاتھی اور بندر بچّوں کے کھلونے تھے۔

۲۔ ''دن ڈوبا'' سے رات کا وقت مراد ہے۔

۳۔ دور سے جس چھوٹے بچّے کی آواز آئی وہ شاعرہ کا تصور ہے جس میں موئن جو دڑو میں رہنے والے بچّے کی روح اس سے مخاطب ہے۔

۴۔ یہاں بچّے کی مراد ''موئن جو دڑو'' شہر سے ہے۔

۵۔ خالی جگہیں۔

میں بھی تمھاری طرح کا ایک بچّہ تھا۔ میں موئن جو دڑو میں رہا کرتا تھا۔ میرا شہر موئن جو دڑو پانچ ہزار سال پہلے آباد تھا۔ وہاں ہم سب کے گھر تھے۔ ایک بڑا تالاب تھا۔ صاف ستھری سڑکیں تھیں۔ ایک بہت بڑا گودام تھا جس میں اناج رکھا جاتا تھا۔ ہم بچّے تالاب میں نہاتے اور مٹی کے کھلونوں سے کھیلتے تھے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- صوتیات ''واوَ'' کی مختلف آوازوں کے تین تین الفاظ لکھیے۔

و	وُ	وَ
گھوڑا، بولنا، شوق	دور، جھوٹ، لوٹ	روانہ، وعدہ، واقعہ

- درج ذیل پیراگراف میں املا کی غلطیاں درست کروایئے۔

اشرف اسکول جانے کے لیے گر سے نکلا ہی تھا کہ اچانق بارش شروع ہوگئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے سڑکوں پر پانی جما ہو گیا۔ اس کے جوتے کیچڑ میں بھر گئے۔ ایک دفا تو وہ پسلتے پسلتے بچا۔ لیکن پھر وہ احتیات سے کدم اٹھاتا ہوا اسکو پونچ گیا۔

• مذکر کے مؤنث لکھوائیے۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
	ہاتھی		بندر
	مرغا		شیر
	گھوڑا		مور
	بکرا		چوہا
	بِلّا		اونٹ

سبق نمبر ۳۰

چمگادڑ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ پڑھنے اور زبانی لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- جانوروں اور پرندوں کے درمیان فرق جان لیں۔
- چمگادڑ اور دیگر ممالیہ کے بارے میں خاطر خواہ معلومات حاصل کرلیں۔
- عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر پرندوں اور جانوروں کے بارے میں معلومات درج ہو
- پرندوں اور ممالیہ جانوروں کی تصاویر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- پرندوں اور جانوروں سے متعلق ویڈیو
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۸۲

طریقۂ تدریس

- تدریس کا آغاز جانوروں کے حوالے سے کسی دلچسپ واقعے یا معلومات سے کیجیے۔ مثلاً

ایک شخص نے کسی عالم کے علم کی آزمائش کے لیے اس سے سوال کیا کہ کون سے جاندار انڈے دیتے ہیں اور کون سے جاندار بچّے پیدا کرتے ہیں۔ اُس شخص کا خیال تھا کہ وہ عالم شاید ایک طویل فہرست گنوائے جو کبھی ختم نہ ہو لیکن اُس عالم نے ایک جملے میں اس سوال کا جواب دے دیا کہ وہ جاندار جن کے کان اندر کی طرف ہوتے ہیں وہ انڈے دیتے ہیں اور جن کے کان باہر کی طرف ہوتے ہیں، وہ بچّے پیدا کرتے ہیں۔ یہ سن کر وہ شخص حیران رہ گیا۔

- بتائیے کہ آج ہمارے سبق کا موضوع بھی پرندوں اور جانوروں سے متعلق ہے۔ آج ہم خاص طور پر ایسے جانور کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے جو پرندوں کی طرح اُڑتا ہے لیکن ممالیہ کی طرح بچّے پیدا کرتا ہے۔

- طلبا سے پوچھیے کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ یہ کس جانور کا ذکر ہے۔ جی ہاں، چمگادڑ۔
- طلبا سے سبق کا صفحہ فہرست کی مدد سے کھلوایئے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند خوانی کیجیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
- سبق طلبا سے بھی پڑھوایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔
- اضافی معلومات کے طور پر دیگر پرندوں اور جانوروں کے بارے میں بتایئے۔ مثلاً ، پرندوں کے پر ہوتے ہیں ، اُن کی دو ٹانگیں ہوتی ہیں ، دانہ دنکا چگتے ہیں ، پھل اور کیڑے مکوڑے بھی کھاتے ہیں ، جیسے کبوتر، چڑیا ، مینا ، طوطا ، مرغی ، مور وغیرہ۔ بعض پرندے گوشت خور ہوتے ہیں جیسے چیل ، الو ، گدھ ، سارس ، بگلے وغیرہ۔

  جانوروں میں کچھ جانور پالتو ہوتے ہیں اور کچھ جنگلی۔ ان کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ گائے ، بھینس ، بکری ، بھیڑ اور اونٹ وغیرہ پالتو جانور ہیں جبکہ شیر ، بھیڑیا ، چیتا ، بھالو ، ہاتھی وغیرہ جنگلی جانور ہیں۔

  پالتو جانور پودے ، گھاس پھوس اور اناج کھاتے ہیں جبکہ اکثر جنگلی جانور جیسا کہ شیر ، چیتا ، بھیڑیا وغیرہ گوشت خور جانور ہیں۔ جو جانور بچّے پیدا کرتے ہیں اور انھیں دودھ پلاتے ہیں ، وہ ممالیہ کہلاتے ہیں ، مثلاً چمگادڑ ، بلی ، بکری ، گائے ، وھیل مچھلی وغیرہ۔

  پالتو جانور ہمارے بہت سے کام آتے ہیں۔ یہ ہمارا بوجھ اُٹھاتے ہیں ، ہم ان کا گوشت کھاتے ہیں ، دودھ پیتے ہیں، ان کی کھال سے جوتے اور دیگر اشیا بنائی جاتی ہیں۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ چند مزید ممالیہ جانوروں کے نام:

بندر ، گلہری ، زیبرا ، بارہ سنگھا۔

۲۔ ان دونوں ذیلی سوالات کے جوابات طلبا سے ان کے الفاظ میں لکھوایئے۔ ان سوالات کا مقصد ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے۔

۳۔ اس سوال کا جواب سبق کے آخری پیرا میں موجود ہے۔

۴۔ یہ ایک عملی سوال ہے۔ کوشش کیجیے کہ طلبا خود تجربہ کر کے اپنے مشاہدات لکھ سکیں۔

۵۔ زمانۂ ماضی کے جملوں میں زمانے کی حالتیں تبدیل کرکے حال اور مستقبل کے جملے بنانا:

حال:

(i) آج چمگادڑ نے اپنی سہیلی کو دعوت پر بلایا ہے۔

(ii) چمگادڑ کی سہیلی رات کے وقت درخت پر آئی ہے۔

(iii) چمگادڑ درخت کی ٹہنی پکڑ کر اپنی سہیلی کے ساتھ اُلٹی لٹکی ہے۔

(iv) دونوں سہیلیاں اُلٹی لٹک کر باتیں کر رہی ہیں۔

مستقبل:

(i) آج چمگادڑ اپنی سہیلی کو دعوت پر بلائے گی۔

(ii) چمگادڑ کی سہیلی رات کے وقت درخت پر آئے گی۔

(iii) چمگادڑ درخت کی ٹہنی پکڑ کر اپنی سہیلی کے ساتھ اُلٹی لٹکے گی۔

(iv) دونوں سہیلیاں اُلٹی لٹک کر باتیں کریں گی۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل فہرست میں پرندوں اور جانوروں کے نام ملے جلے لکھے ہوئے ہیں ، اُنھیں علیحدہ علیحدہ خانوں میں لکھوائیے اور اُن کی تصاویر بھی لگوائیے۔

  اونٹ ، شتر مرغ ، چمگادڑ ، کوا ، ہرن ، گھوڑا ، فاختہ ، شیر ، کبوتر ، چیتا ، بطخ ، تیتر ، طوطا ، بھیڑیا

- کون سا جانور کہاں رہتا ہے؟ ترتیب درست کیجیے اور تصاویر بھی بنائیے۔

  شیر ، چڑیا ، مچھلی ، سانپ

  گھونسلا ، غار ، بِل ، پانی

- خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کروائیے۔

  ذخیرۂ الفاظ : اونٹ ، وھیل ، ممالیہ ، مچھلی ، جنگلی

(i) چمگادڑ کا تعلق __________ خاندان سے ہے۔

(ii) __________ بھی ممالیہ ہے۔

(iii) شیر اور چیتا __________ جانور ہیں۔

(iv) سارس اور بگلے __________ کھاتے ہیں۔

(v) __________ کو ریگستان کا جہاز کہتے ہیں۔

تفہیم : برفانی ریچھ

برفانی ریچھ ممالیہ خاندان سے ہیں جو برفانی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا وزن ۸۰۰ سے ۱۵۰۰ پاؤنڈ تک ہوتا ہے۔ ان کے جسم پر سفید بال ہوتے ہیں۔ ان کی دُم اور ٹانگیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ یہ برف اور سمندر کے جمے ہوئے پانی پر بہت آسانی سے چل سکتے ہیں۔ یہ جمے ہوئے پانی کو پنجوں سے ہٹا کر مچھلی کا شکار کرتے ہیں اور پانی میں آسانی سے تیر سکتے ہیں۔ یہ گوشت خور جانور ہیں۔ یہ جانور سردیوں سے پہلے خوب کھا کر اپنا وزن بڑھا لیتے ہیں اور پھر پوری سردیاں غاروں میں سو کر گزارتے ہیں۔

- مندرجہ بالا پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔
  - (i) برفانی ریچھ کا تعلق کس خاندان سے ہے؟
  - (ii) یہ کن علاقوں میں پائے جاتے ہیں اور ان کی خوراک کیا ہے؟
  - (iii) یہ کیسے شکار کرتے ہیں؟
  - (iv) کیا یہ تیر سکتے ہیں؟
  - (v) سردیوں اور برف باری کے موسم میں یہ جانور کیا کرتے ہیں؟
  - (vi) کیا آپ نے برفانی ریچھ دیکھا ہے؟ وہ کیسا ہوتا ہے؟

ہاتھی اور درزی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھ جائیں اور ان سے جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- مشقی سوالات حل کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- ’’محاورہ‘‘ کا مطلب جان جائیں اور چند محاوروں کے معانی سیکھ لیں۔
- محاورے کے مطابق کہانی بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- ہاتھی کی تصویر یا ماڈل
- چارٹ جس پر چند محاورے لکھے ہوں، جیسے: اپنا سا منھ لے کر رہ جانا، ایک انار سو بیمار، آم کے آم گٹھلیوں کے دام، ایک تیر سے دو شکار، پانی پانی ہونا، آگ بگولہ ہونا، بال کی کھال نکالنا
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۳، صفحہ نمبر ۸۶

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۴)

- آمادگی کے لیے ہاتھی کے بارے میں سوالات کیجیے۔ یہ کیا ہوتا ہے، کتنا بڑا ہوتا ہے، اس کی ناک کو کیا کہتے ہیں، یہ کس کام آتی ہے، وغیرہ۔
- ہاتھی کی تصویر تختۂ تحریر پر بنایئے۔ طلبا سے بھی بنوایئے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ ان کے معانی بتایئے اور انھیں جملوں میں استعمال کروایئے۔

سونڈ: ہاتھی کی لمبی ناک　　مہاوت: ہاتھی کی دیکھ بھال کرنے والا　　خفا: ناراض

- طلبا سے کہیے کہ وہ چند منٹ سبق پر غور کریں، پھر آپس میں ایک دوسرے کو سنائیں۔
- اس کے بعد طلبا سے باری باری سنیے۔ تلفظ درست کروایئے۔

- سبق کی وضاحت کیجیے۔ دورانِ وضاحت زبانی سوالات کیجیے۔
- کہانی کو ڈرامے کی شکل میں کمرۂ جماعت میں کروائیے۔ اس کے لیے گتے کا ماسک بنائیے جس پر ہاتھی کی شکل بنی ہو۔ ایک طالبِ علم کو اس کا مہاوت جبکہ دوسرے کو درزی بنائیے۔ اس طرح طلبا میں دلچسپی پیدا ہو گی۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے۔ پھر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ جملوں کے آگے 'ہاں' یا 'نہیں' لکھنا:

(i) ہاں (ii) ہاں (iii) نہیں (iv) نہیں (v) ہاں

۲۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) ہے (ii) ہیں (iii) ہوں (iv) ہے (v) ہیں

۳۔ طلبا کے گروہ بنائیے اور انھیں کہانی سوچنے کے لیے وقت دیں۔ پھر ان کی بنائی ہوئی کہانی سنیے، اس کی اصلاح کیجیے اور پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - محاورہ:

محاورہ وہ کلمہ یا کلام ہوتا ہے جس کا مفہوم اپنے اصل مطلب سے مختلف ہو اور اہلِ زبان نے اسے کسی خاص مفہوم کے لیے مخصوص کرلیا ہو۔ مثلاً اپنے منھ میاں مٹھو بننا یعنی خود اپنی تعریف کرنا، ایک تیر سے دو شکار یعنی ایک چیز سے دو فائدے حاصل کرنا، ایک انار سو بیمار یعنی چیز کم ہو اور اس کے ضرورت مند زیادہ ہوں۔

- ایسے چند مزید محاورے طلبا کو لکھوائیے اور ان کے معانی بھی بتائیے۔ مثلاً

محاورہ	معانی
بال کی کھال اتارنا	پوری تحقیق کرنا
آگ بگولہ ہونا	بہت غصے میں ہونا
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک بڑی مصیبت سے نکل کر چھوٹی مصیبت میں پھنس جانا
آؤ بھگت کرنا	خوب خاطر تواضع کرنا
پانی پانی ہونا	شرمندہ ہونا

- ہاتھی کی طرح کے کسی اور بڑے جانور کے بارے میں معلومات فراہم کریں مثلاً ، پانڈا۔ اس کے بارے میں تفہیم کروائیے۔ طلبا کو ورک شیٹ پر پانڈا کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے اور پھر اس کے بارے میں سوالات لکھوائیے۔

تفہیم ورک شیٹ : پانڈا

پانڈا ریچھ سے ملتا جلتا ایک دیو قامت جانور ہے۔

یہ نایاب نسل کا جانور ہے جو چین میں پایا جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں ، کان اور جسم پر کالے دھبے ہوتے ہیں۔

یہ بانس کے گھنے جنگلوں میں رہتا ہے۔ اس کی نوے فیصد خوراک بانس ہے۔ یہ بانس کے پھول اور اس کی نرم کونپلیں کھاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شہد ، مرغی ، انڈے ، مچھلی ، شکر قندی ، نارنگی اور کیلے بھی شوق سے کھاتا ہے۔ یہ ویسے تو گوشت خور جانور ہے لیکن زیادہ تر بانس ہی اس کی خوراک ہے۔

بانس کے جنگلات تیزی سے کاٹے جارہے ہیں اس لیے پانڈا کی نسل بھی تیزی سے ختم ہورہی ہے۔

پانڈا ایک شرمیلا جانور ہے پھر بھی انسانوں کے ساتھ گھل مل جاتا ہے۔ یہ تیر بھی سکتا ہے اور درخت پر بھی چڑھ سکتا ہے۔ یہ ڈھائی سو پونڈ تک وزنی ہوتا ہے۔

اس خوبصورت جانور کی نسل کو بچانے کے لیے ضرورت ہے کہ اس کے ٹھکانے یعنی جنگلات کو ختم نہ کیا جائے۔

- مندرجہ بالا پیراگراف پڑھیے اور درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔
  (i) پانڈا کس جانور سے ملتا جلتا ہے؟
  (ii) اس کا وطن کون سا ہے؟
  (iii) یہ کہاں رہتا ہے
  (iv) اس کی خوراک کیا ہے؟
  (v) اس کا وزن کتنا ہوتا ہے؟
  (vi) اس کی نسل کیوں ختم ہوتی جارہی ہے؟
  (vii) پانڈا کی نسل بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

سبق نمبر ۳۲

بچّے کی دعا (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھ جائیں، انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- ہم معنی الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔
- متضاد الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔
- واحد کی جمع بنا سکیں اور جمع کی واحد بنانا سیکھ جائیں۔
- نثر پارہ لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- علامہ اقبال کے بارے میں معلومات سے واقف ہوں۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر نظم ''بچّے کی دُعا'' خوشخط لکھی ہو
- نئے الفاظ اور الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو- ۳، صفحہ نمبر ۸۹

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ بلند آواز سے اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- الفاظ معانی کے کارڈز دکھایئے اور بورڈ پر سمجھایئے۔ ان الفاظ کے جملے بھی بنوایئے۔
- نظم ترنّم سے پڑھیے۔ صحیح تلفظ کا خیال رکھیے۔
- طلبا سے پڑھوایئے۔ کسی طالبِ علم کو بلا کر سب کے سامنے پڑھوایئے۔ گروہ اور کورس کی صورت میں بھی پڑھوایئے۔
- ایک ایک شعر کی وضاحت کیجیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

- شاعر کا نام بتائیے۔ علامہ اقبال کی زندگی سے متعلق معلومات دیجیے۔ ان کی کتابوں کا ذکر کیجیے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے کئی نظمیں لکھی ہیں، ان کے بارے میں بتائیے، مثلاً ہمدردی، ایک مکڑا اور مکھی ۔
- اس نظم پر ٹیبلو کروائیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروائیے۔ طلبا سے جوابات لکھوائیے، جہاں ضروری ہو مدد کیجیے اور اصلاح کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خوبصورتی، روشنی، موم بتی، مدد

۲۔ جس طرح شمع کی روشنی دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے اور اندھیرے میں رہنمائی کرتی ہے، اسی طرح ہم بھی دوسروں کو اپنی ذات سے فائدہ پہنچائیں اور ان کی بھلائی کے کام کریں۔

۳۔ خالی جگہوں کے الفاظ: اندھیرا، اجالا، حمایت، محبت

۴۔ متضاد الفاظ:

برائی	نیکی	نیک	بد
دور	قریب	اندھیرا	اُجالا
محبت	نفرت		

۵۔ جمع: غریبوں، ضعیفوں، دعاؤں، جگہوں، پھولوں

۶۔ واحد: پودا، سواری، قسم، مشین، مرض

۷۔ طلبا سے ان کے واقعات سنیے، پھر کاپی میں لکھوائیے۔

۸۔ چمن، ضعیف، شمع، پروانے

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- نظم کو نثر کی صورت لکھوائیے۔
- علامہ اقبال پر مضمون لکھوائیے۔ اس کے لیے چند اشارات دیجیے، مثلاً

مزار کہاں ہے، انتقال کب ہوا، کہاں ہوا، کون تھے، کب پیدا ہوئے، کہاں پیدا ہوئے، وجہِ شہرت، لقب کیا تھا، ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی، انگلستان کیوں گئے، وہاں سے کون سی ڈگری حاصل کی، واپسی پر کیا کیا، مشہور نظمیں، مشہور کتابیں

نوٹس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

خبردار!

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

- مزارِ قائد کے گرد ست رنگی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ بآسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے دائیں اور بائیں کنارے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کر سکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں 'SCRATCH HERE' لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ 'ORIGINAL' نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر 'OXFORD UNIVERSITY PRESS' کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جِلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ 'ORIGINAL' سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان

ٹیلیفون: 86-35071580 (21-92) • فیکس: 72-35055071 (21-92)

ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com/pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔